تعلیم القرآن
مرتبہ
سید تنویر مجتبیٰ
واحد
تثنیہ
جمع
فَعَلَ
فَعَلَا
فَعَلُوْا
فَعَلَتْ
فَعَلَتَا
فَعَلْتَ
فَعَلْتُمَا
فَعَلْتُمْ
مخاطب
فَعَلْتِ
فَعَلْتُمَا
فَعَلْتُنَّ
متکلم مذکر و مؤنث
فَعَلْتُ
فَعَلْنَا
فَعَلْنَا

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

-" قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے "

" قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرے" حضرت بانی سلسلہ

" ہر احمدی کو اپنی پوری صلاحیت کی حد تک ترجمہ کے واسطہ سے نہیں بلکہ براہِ راست عربی متن سے خدا کے پیغام کو سمجھنا چاہیئے " حضرت خلیفة المسیح الرابع

ترتیب:

نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اَجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ اَنوار کا دریا نکلا

حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پَودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اَصفیٰ نکلا

یا اِلٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اِس میں مہیّا نکلا

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئےِ عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

کس سے اِس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عَصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اِک لفظ مسیحا نکلا

ہے قصور اپنا ہی اَندھوں کا وَگرنہ یہ نور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بَیضا نکلا

زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کے ہوتے بھی دلِ اَعمیٰ نکلا

حضرت بانی سلسلہ

عربی زبان کا ہر لفظ الگ الگ اور مستقل حیثیت نہیں رکھتا بلکہ شاخوں کی طرح ہے جو ایک جڑ سے نکلی ہوں، عربی الفاظ کی بھی ایک جڑ ہے جسے مادّہ [Root] کہتے ہیں. ایک مادّہ سے سینکڑوں الفاظ بنتے ہیں. ان الفاظ کی شکلیں مختلف ہوں گی مگر ان سب میں اس کے مادہ کی خصوصیات ضرور موجود ہوں گی. مادّہ سے جو مختلف شکلیں بنتی ہیں وہ بھی ایک خاص قاعدے کے مطابق بنتی ہیں. ہر شکل خاص مفہوم رکھتی ہے اور اسے وزن کہتے ہیں. اگر کسی لفظ کے مادّہ کے بارے میں علم ہو اور وزن بھی معلوم ہو تو باآسانی اس لفظ کا ترجمہ کیا جا سکتا ہے

عربی زبان کے ہزاروں مادّوں میں سے قرآن کریم میں صرف 1600 کے قریب مادّے استعمال ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر کسی نہ کسی شکل میں اردو میں مستعمل ہیں. اکثر مادّے تین حروف سے بنتے ہیں اور ان سے بننے والے الفاظ کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں. ' معلوم معلومات عالم علماء علم معلّم تعلیم علیم علمی معلّمہ علامت علوم علمیّت' اردو کے الفاظ ہیں جن میں تین حروف [ع ل م] مشترک ہیں. ان سب کا مادہ 'ع ل م' ہے جس کے بنیادی معنے 'جاننے' کے ہیں. تنویر منور نور انوار نوری نورانی ، ان سب کا مادّہ 'ن و ر' ہے جس کے معنے 'روشنی' کے ہیں.

مکتب کاتب کتاب [کتب] محمود حمّاد احمد حامد [حمد] قدرت قادر مقدر [قدر] نصرت ناصر انصار منصور انتصار مستنصر [نصر]

عارف معروف معرفت [عرف] [كَتَبَ دَخَلُوْا سَاجِدِيْنَ صِدْقاً نَشْكُرُ نَكْفُرُ كَ رَزَقْنَا مُشْرِكٌ] [مادّہ تلاش کریں]

عربی زبان میں ایک مادہ ہے 'ف ع ل' [فعل] اس مادہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو عربی الفاظ کی ہر قسم کی شکل صورت میں ڈھالا جا سکتا ہے اور یہ ہر شکل میں با معنی ہوگا۔ فعل کو سہ حرفی مادہ کا وزن کہتے ہیں اور یہ ہر مادہ کی نمائندگی کر سکتا ہے . اگر ہم کسی مادہ کے تینوں حروف پر زَبر لگا دیں تو یہ فعل ماضی بن جائے گا. فَعَلَ کا مطلب ہے [اس نے کام کیا] كَتَبَ [اس نے لکھا] ' سَجَدَ [اس نے سجدہ کیا] ' قَتَلَ [اس نے قتل کیا]'

كَفَرَ [اس نے انکار کیا] ' سَكَتَ [وہ خاموش ہوا] تَرَكَ [اس نے چھوڑا] ، خَتَمَ [اس نے مہر لگائی] ، زَعَمَ [اس نے گمان کیا]

اگر ہم مادہ کے پہلے حرف پر زبر لگا دیں، دوسرے پر زیر، تیسرے پر تنوین، اور پہلے اور دوسرے کے درمیان 'الف' کا اضافہ کر دیں تو یہ فَاعِلٌ بن جائے گا جس کے معنے کوئی کام کرنے والا. كَتَبَ سے كَاتِبٌ [لکھنے والا]' قَتَلَ سے قَاتِلٌ [قتل کرنے والا] نَصَرَ سے نَاصِرٌ [مددگار]'

كَفَرَ سے كَافِرٌ [منکر]' ذَكَرَ سے ذَاكِرٌ [ذکر کرنے والا]' صَدَقَ سے صَادِقٌ [سچ بولنے والا]، لَاعِنٌ [لعنت بھیجنے والا]، زَاهِقٌ [مٹنے والا]، غَافِرٌ [ڈھانپنے والا] ، صَالِحٌ [نیک کام کرنے والا] ، مَاكِرٌ [تدبیر کرنے والا]

[ـَـ ا ـِـ ـٌـ] [ف ع ل]

اسی طرح جس پر کام کیا جاتا ہے وہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے. جیسے مَكْتُوْبٌ [جسے لکھا جائے] [مَ ـْـ ـُـ وْ ـٌـ] [ف ع ل] مَقْتُوْلٌ [جس کا قتل ہو]' مَظْلُوْمٌ [جس پر ظلم ہو] مَنْصُوْرٌ [جس کی مدد کی جائے]' مَبْعُوْثٌ [جسے بھیجا جائے]' مَخْتُوْمٌ [جس پر مہر لگائی جائے]،

مَنْظُوْرٌ [جسے دیکھا جائے]، مَعْرُوْفٌ [جو پہچانا جائے] مَرْغُوْبٌ [جس کی رغبت کی جائے] مَشْهُوْدٌ [جس کی گواہی دی جائے]

مَشْرُوْبٌ [جو پیا جائے] مَفْهُوْمٌ [جو سمجھا جائے] مَكْرُوْهٌ [جس سے کراہت کی جائے] مَتْبُوْعٌ [جس کی پیروی کی جائے]

عربی گرائمر کا اجمالی خاکہ:

کلمہ [با معنی لفظ]

- **حرف** [اسم یا فعل کے ساتھ معنے دے]: جار، عطف، ندا، تاکید، استفہام
- **اسم** [کسی چیز جگہ یا صفت کا نام]: مؤنث، مذکر، معرفہ، نکرہ، فاعل، مفعول، ضمائر، مبالغہ، واحد، تثنیہ، جمع
- **فعل** [کسی کام کا ہونا یا کرنا، اور زمانہ پایا جائے]: ماضی، مضارع، امر، مجہول، نہی، مستقبل، بعید، قریب، حال
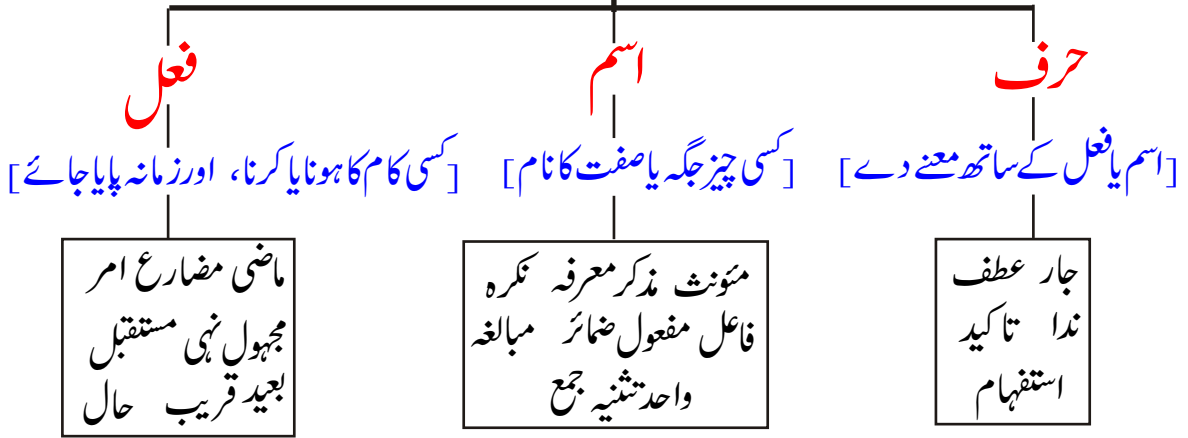
اسم نکرہ: فَاعِلٌ اور مَفْعُوْلٌ کے آخری حرف پر تنوین ہے۔ یہ اسم نکرہ کی علامت ہے۔ اسم کسی چیز، جگہ، یا صفت کا نام ہے۔ جیسے بَیْتٌ ، صُمٌّ ، بُكْمٌ عُمْیٌ ، قَلْبٌ ، عَبْدٌ، رَسُوْلٌ ، کوئی گھر، بہرہ ، گونگا ، اندھا ، دل ، بندہ ،کوئی رسول دوسری علامت ال ہے جو اسم سے پہلے لگتی ہے جیسے: اَلْكِتَابُ ، اَلرَّحْمٰنُ ، اَلشَّمْسُ ، اَلدَّارُ ، اَلْاٰیَةُ خاص کتاب، رحمٰن، سورج، گھر، نشانی یہ اسم معرفہ ہے۔

عربی میں مؤنث اور مذکر کے بھی خاص اوزان ہیں جیسے: خَالِدٌ خَالِدَةٌ ، سَاجِدٌ سَاجِدَةٌ ، ذَاكِرٌ ذَاكِرَةٌ ۔ اور زبانوں کے برخلاف عربی میں دو کو تثنیہ کہتے ہیں اور دو سے زیادہ کو جمع۔ مُسْلِمٌ ایک مسلمان، مُسْلِمَانِ دو مسلمان اور مُسْلِمُوْنَ دو سے زائد۔ اسی طرح مُسْلِمَةٌ ، مُسْلِمَتَانِ ، مُسْلِمَاتٌ مؤنث کے وزن ہیں۔

جو لفظ اسم کی جگہ آئے اسے **ضمیر** کہتے ہیں [وہ، ہم، تم، میں، وغیرہ]۔ عربی میں میرا یا میری کا مفہوم ہو تو ی لگ جاتی ہے۔ اور ہم کے مفہوم میں نَا لگتا ہے جیسے: رَبِّی میرا ربّ، رَبَّنَا ہمارا ربّ، عِبَادِی میرا بندہ، رَسُوْلُنَا ہمارا رسول

حروف: جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر معنے دیں جیسے هَلْ [کیا]، مَا [کیا]، مَنْ [کون]، اِذْ [جب]، فِیْ [میں]، اِلٰی [طرف]، عَلٰی [پر]، مِنْ [سے]، حَتّٰی [تک]، لَعَلَّ [شاید]، فَ [پس]

حروف تہجی: عربی کے کل ۲۸ حروف تہجی ہیں الف، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ھ، ء، ی الف پر اگر کوئی حرکت ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے ورنہ ساکن ہوتا ہے۔ الف، و، ی حروف علت کہلاتے ہیں۔ سرخ رنگ والے حروف (ت، ث، د...) کو حروف شمسی کہتے ہیں کیونکہ اُن سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے اگر ال لگایا جائے تو ل پڑھنے میں نہیں آتا جیسے اَلتَّابُوْتُ اَلدُّنْیَا اَلزَّیْتُوْنُ اَلشَّمْسُ اَلضُّحٰی اَلنَّاسُ اَلنَّبِیُّ ۔ باقی ۱۴ حروف قمری کہلاتے ہیں اور ان کا ل پڑھا جاتا ہے جیسے اَلْاَوَّلُ اَلْبَحْرُ اَلْحَمْدُ اَلْعَبْدُ اَلْقَمَرُ

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے [مثال: اس نے لکھا] کسی مادہ کے پہلے اور آخری حرف پر زبر لگانے اور درمیانی حرف پر زبر، زیر یا پیش لگانے سے فعل ماضی بن جاتا ہے. یہ لفظ فعل ماضی کی گردان کا پہلا صیغہ ہوتا ہے۔ [مثال: کَتَبَ 'اُس ایک مرد نے لکھا'، فَعَلَ 'اُس ایک مرد نے کوئی فعل کیا' حرکات بدلنے اور اضافی حروف لگانے سے مزید صیغے بنائے جاتے ہیں، جو ایک Table کی شکل میں پیش کئے جاتے ہیں، جسے گردان کہتے ہیں. گردان سے سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ [نوٹ: عربی میں دو کو 'تثنیہ' اور دو سے زیادہ کو 'جمع' کہتے ہیں]

فعل ماضی معروف	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	فَعَلُوْا	فَعَلَا	فَعَلَ
غائب مؤنث	فَعَلْنَ	فَعَلَتَا	فَعَلَتْ
مخاطب مذکر	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ
مخاطب مؤنث	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ
متکلم مذکر و مؤنث	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ

گردان: اس سے ہمیں جنس یا عدد کی تبدیلی کا پتہ چلتا ہے. پہلے صیغے میں [الف] کے اضافے سے تثنیہ کا صیغہ بن جاتا ہے. لام کلمہ کو [پیش] اور [وْا] کے اضافے سے جمع بن جاتی ہے. [تْ] لگانے سے واحد اور [تَا] لگانے سے تثنیہ مؤنث بن جاتا ہے لام کلمہ کو [ساکن] کرنے اور [نَ] کے اضافے سے جمع مؤنث بن جاتا ہے. اس سے اگلے صیغوں میں [فَعَلْ] کا وزن برقرار رہتا ہے اور [تَ]، [تِ]، [تُ]، [تُمْ]، [تُنَّ]، [تُمَا]، اور [نَا] کے اضافے سے دیگر صیغے بنتے ہیں.

ظَلَمَ اُس [غائب] ایک [واحد] مرد [مذکر] نے ظلم کیا. فَعَلْنَا ہم سب [متکلم جمع مذکر و مؤنث] (نے کوئی) فعل کیا نَصَرُوْا اُن [غائب] سب [جمع] مردوں [مذکر] نے مدد کی. فَعَلْتَ تم [واحد مخاطب مرد] نے فعل کیا. ظَلَمْتُ میں نے [متکلم واحد مذکر مؤنث] ظلم کیا

(فَعَلَ) جَعَلَ [اس نے بنایا] ذَهَبَ [وہ گیا] رَجَعَ [وہ لوٹا] مَلَكَ [وہ مالک ہوا]

(فَعَلَا) جَعَلَا [اُن دونوں نے بنایا] وَجَدَا [اُن دونوں نے پایا] رَكِبَا [وہ دونوں سوار ہوئے]

(فَعَلُوْا) كَفَرُوْا [اُن سب نے انکار کیا] مَكَرُوْا [اُن سب نے تدبیر کی] تَرَكُوْا [اُن سب نے چھوڑا]

(فَعَلْنَ) بَلَغْنَ [وہ پہنچیں] خَرَجْنَ [وہ نکلیں] وَسَطْنَ [وہ گھس گئیں]

(فَعَلْتُ) ظَلَمْتُ [میں نے ظلم کیا] نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] قَتَلْتُ [میں نے قتل کیا]

(فَعَلْنَا) بَعَثْنَا [ہم نے بھیجا] رَفَعْنَا [ہم نے بلند کیا] رَزَقْنَا [ہم نے رزق دیا]

(فَعَلَتْ) عَقَدَتْ [اُس نے عقد کیا]

(فَعَلْتَ) خَلَقْتَ [تو نے بنایا]

(فَعَلْتُمْ) حَكَمْتُمْ [تم سب نے فیصلہ کیا]

(فَعَلَتَا) فَسَدَتَا [اُن دونوں نے فساد کیا]

(فَعَلْتُمَا) حَمَلْتُمَا [تم دونوں نے اٹھایا]

فعل ماضی کے دوسرے اوزان 'فَعِلَ اور فَعُلَ' ہیں جیسے عَلِمَ اس نے جانا، ضَعُفَ وہ کمزور ہوا. فَعِلَ کی گردان میں 'ع' کلمہ پر زیر ہوگی اور فَعُلَ میں پیش۔ فَعُلَ کے وزن پر قرآن کریم میں بہت کم الفاظ ہیں

فَعُلَ کے وزن پر ' حَسُنَ ' وہ اچھا ہوا

واحد	تثنیہ	جمع	فعل ماضی
حَسُنَ	حَسُنَا	حَسُنُوْا	غائب مذکر
حَسُنَتْ	حَسُنَتَا	حَسُنَّ	غائب مؤنث
حَسُنْتَ	حَسُنْتُمَا	حَسُنْتُمْ	مخاطب مذکر
حَسُنْتِ	حَسُنْتُمَا	حَسُنْتُنَّ	مخاطب مؤنث
حَسُنْتُ	حَسُنَّا	حَسُنَّا	متکلم مذکر و مؤنث

فَعِلَ کے وزن پر سَمِعَ اُس نے سنا۔

واحد	تثنیہ	جمع	فعل ماضی
سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا	غائب مذکر
سَمِعَتْ	سَمِعَتَا	سَمِعْنَ	غائب مؤنث
سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	مخاطب مذکر
سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ	مخاطب مؤنث
سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	سَمِعْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

خَبُثَ [وہ ناپاک ہوا] كَثُرَ [وہ کثیر ہوا] ضَعُفُوْا [وہ کمزور ہوئے]
بَصُرَتْ [اس عورت نے دیکھا] ثَقُلَتْ [وہ بھاری ہوئی]
كَبُرَتْ [وہ بڑی ہوئی]

اَذِنَ [اس نے حکم دیا] بَرِقَ [وہ خیرہ ہوگئی] غَنِمْتُمْ [تم نے چھین کر پایا]
تَبِعَ [اس نے پیروی کی] رَحِمَ [اس نے رحم کیا] رَضِيَ [وہ راضی ہوا]
نَسِيَ [وہ بھولا] لَبِسَ [اس نے پہنا] وَرِثَ [وہ وارث ہوا]
عَمِلَتْ [اس نے عمل کیا] سَمِعَتْ [اس نے سنا] بَطِرَتْ [وہ اترائی]
لَبِثْتَ [تو نے قیام کیا] نَسِيْتُ [میں بھول گیا] نَسِيَا [وہ دونوں بھول گئے]
خَسِرُوْا [انہوں نے نقصان اٹھایا] سَخِرُوْا [انہوں نے ہنسی کی]
حَسِبَتْ [اس نے گمان کیا] لَبِثْنَا [ہم ٹھہرے] حَبِطَ [وہ ضائع ہوگیا]

مشق: مطلب لکھیں بَلَغْتُ وَجَدَا تَرَكُوْا عَزَمُوْا
سَحَرُوْا خَرَجْتُمْ عَبَدْتُّمْ وَسَطْنَ حَمَلْنَا فَتَحْنَا
وَضَعْنَا عَهِدْنَا

جواب: [میں نے پہنچایا] [ان دونوں نے پایا] [ان سب نے چھوڑا]
[انہوں نے پختہ ارادہ کیا] [انہوں نے جادو کیا]
[تم سب نکلے] [تم سب نے عبادت کی] [وہ بیچ میں گھس گئیں]
[ہم نے اٹھایا] [ہم نے کھولا] [ہم نے رکھا] [ہم نے عہد کیا]

فعل ماضی کی مثالیں

فَعُلَ
كَرُمَ [وہ معزز ہوا] ضَعُفَ [وہ بیمار رہا]
ثَقُلَ [وہ بھاری ہوا] كَبُرَ [وہ بڑا ہوا]
سَقُمَ [وہ بیمار ہوا] سَرُعَ [وہ تیز ہوا]

فَعِلَ
رَحِمَ [اس نے رحم کیا] حَذِرَ [وہ ڈرا] شَهِدَ [اس نے گواہی دی]
فَهِمَ [وہ سمجھا] عَلِمَ [اس نے جانا]
فَرِحَ [وہ خوش ہوا] شَرِبَ [اس نے پیا] ضَحِكَ [وہ ہنسا]

فَعَلَ
كَشَفَ [اس نے ظاہر کیا] خَرَجَ [وہ نکلا] ذَكَرَ [اس نے ذکر کیا]
قَعَدَ [وہ بیٹھا] زَرَعَ [اس نے کاشت کی] رَكَعَ [اس نے رکوع کیا]

ماضی منفی: فعل ماضی سے پہلے مَا لگانے سے فعل ماضی منفی کی گردان بن جاتی ہے. مَا كَفَرَ اس نے انکار نہیں کیا مَا قَتَلُوْا انہوں نے قتل نہیں کیا. مَا خَلَقْتَ تو نے تخلیق نہیں کیا .

ماضی قریب: فعل ماضی سے پہلے قَدْ یا لَقَدْ لگا دیں، ماضی قریب کی گردان بن جائے گی. جیسے قَدْ سَئِلَ اُس نے سوال کیا ہے. قَدْ سَبَقَ وہ آگے بڑھ گیا ہے. لَقَدْ خَلَقْنَا كُمْ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے. قَدْ بَلَغْتُ میں پہنچ گیا ہوں. قَدْ سَمِعْنَا ہم نے سن لیا ہے. قَدْ عَلِمْتَ تم نے جان لیا ہے. قَدْ یا لَقَدْ کے معنے 'بیشک' ہیں اور تاکید کے معنے دیتا ہے. قَدْ خَلَقْتُكَ یقیناً میں نے تجھے پیدا کیا ہے [نوٹ: ترجمہ 'ہے' یا 'ہوں' ہوگا]

ماضی بعید: فعل ماضی سے پہلے كَانَ یا اس کی گردان کے مطابق صیغہ لگانے سے ماضی بعید کی گردان بن جائے گی.

كَانَ كَفَرَ اُس نے کفر کیا تھا. نوٹ: ترجمہ 'تھا' ہوگا

كُنْتُ ذَهَبْتُ میں گیا تھا كُنْتُمْ فَتَحْتُمْ تم نے کھولا تھا

كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ تم سب نے سجدا کیا تھا كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا تم دونوں داخل ہوئے تھے كُنَّا حَمَلْنَا ہم نے اُٹھایا تھا

واحد	تثنیہ	جمع	ماضی بعید
كَانَ فَعَلَ	كَانَا فَعَلَا	كَانُوْا فَعَلُوْا	غائب مذکر
كَانَتْ فَعَلَتْ	كَانَتَا فَعَلَتَا	كُنَّ فَعَلْنَ	غائب مؤنث
كُنْتَ فَعَلْتَ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مخاطب مذکر
كُنْتِ فَعَلْتِ	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مخاطب مؤنث
كُنْتُ فَعَلْتُ	كُنَّا فَعَلْنَا	كُنَّا فَعَلْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

ماضی مجہول: اب تک جو مثالیں دی گئی ہیں وہ ماضی معروف کی تھیں یعنی وہ فعل جس کی نسبت کرنے والے [فَاعِلْ] کی طرف ہو جیسے خَتَمَ اللّٰهُ اللہ نے مہر لگا دی. وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُزِلَ نازل کیا گیا، ماضی مجہول کہلاتا ہے. ماضی معروف کے پہلے حرف پر پیش لگانے اور دوسرے حرف پر اگر زیر نہیں تو زیر لگانے سے مجہول بن جاتا ہے جیسے كَتَبَ سے كُتِبَ [وہ لکھا گیا] رَزَقْنَا [ہم نے روزی دی] سے رُزِقْنَا [ہمیں روزی دی گئی] خَلَقَ سے خُلِقَ [وہ پیدا کیا گیا] طُبِعَ [مہر کی گئی] رُفِعَتْ [بلند کیا گیا] ظُلِمُوْا [ان پر ظلم کیا گیا]

جَمَعَ اُس نے جمع کیا. جُمِعَ وہ جمع کیا گیا.

واحد	تثنیہ	جمع	ماضی مجہول
جُمِعَ	جُمِعَا	جُمِعُوْا	غائب مذکر
جُمِعَتْ	جُمِعَتَا	جُمِعْنَ	غائب مؤنث
جُمِعْتَ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتُمْ	مخاطب مذکر
جُمِعْتِ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتُنَّ	مخاطب مؤنث
جُمِعْتُ	جُمِعْنَا	جُمِعْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ فیصلہ کیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا اَلْوُحُوْشُ حُشِرَتْ وحشی اکٹھے کئے گئے لُعِنُوْا فِی الدُّنْيَا لعنت کئے گئے اس دنیا میں كَيْفَ نُصِبَتْ (پہاڑ) کیسے گاڑے گئے كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ تم پر قتال فرض کیا گیا

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے پھونکا
نَفَخَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے پھیلایا
نَشَرَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	وہ ٹھہرا
لَبِثَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے منع کیا
مَنَعَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے حاصل کیا
كَسَبَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	وہ بیمار رہا
ضَعُفَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

فعل مضارع: جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے اور زمانہ حال یا مستقبل ہو۔ فعل ماضی سے فعل مضارع بنتا ہے۔ ماضی کے پہلے حرف کو ساکن کریں، آخری کو پیش دیں اور شروع میں اَ تَ یَ یا نَ لگائیں۔ ماضی کی مناسبت سے درمیانی حرف پر زیر، زبر، پیش آسکتی ہے جیسے: یَفْعَلُ یَفْعِلُ یا یَفْعُلُ : یَفْتَحُ، یَضْرِبُ، یَنْصُرُ۔ یَفْعِلُ کی گردان میں 'ع' کے نیچے زیر ہوگی اور یَفْعُلُ کی گردان میں 'ع' کے اُوپر پیش۔

فَعَلَ یَفْعَلُ وہ کرتا ہے کرے گا

فعل مضارع	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	یَفْعَلُوْنَ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُ
غائب مؤنث	یَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ
مخاطب مذکر	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ
مخاطب مؤنث	تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِیْنَ
متکلم مذکر و مؤنث	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	اَفْعَلُ

ابواب: فعل ماضی، مضارع میں 'ع' کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے چھ ابواب ہیں۔ ان ابواب میں آنے والے افعال کی مخصوص خصوصیات ہیں۔ سب سے زیادہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ میں افعال آتے ہیں اور سب سے کم کَرُمَ یَکْرُمُ میں۔ کچھ مادے ایسے بھی ہیں جو ایک سے زیادہ ابواب میں آتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے معنے مختلف ہوجاتے ہیں، جیسے اَذِنَ یَاْذَنُ بمعنے سُننا، باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے اور اَذِنَ یَأْذِنُ بمعنے اجازت دینا باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے ہے۔ حَسَبَ یَحْسِبُ کے معنے گنتی کرنا اور حَسِبَ یَحْسَبُ کے گمان کرنا ہے۔

اگر ماضی میں 'ع' پر زبر ہے تو مضارع میں 'ع' پر زبر، زیر، اور پیش تینوں آسکتے ہیں۔ اگر ماضی میں زیر ہے تو مضارع میں صرف زبر اور زیر آسکتے ہیں لیکن اکثر حالت میں زبر ہوگی۔ ماضی میں اگر پیش ہے تو مضارع میں صرف پیش آسکتا ہے۔ اگر لفظ کا درمیانی یا آخری حرف [ع غ ح ء ہ] ہے تو عام طور پر ماضی اور مضارع دونوں میں زبر ہوگی۔

1 فَتَحَ یَفْتَحُ — ف — زبر اور زبر

2 ضَرَبَ یَضْرِبُ — ض — زبر اور زیر

3 نَصَرَ یَنْصُرُ — ن — زبر اور پیش

4 سَمِعَ یَسْمَعُ — س — زیر اور زبر

5 حَسِبَ یَحْسِبُ — ح — زیر اور زیر

6 کَرُمَ یَکْرُمُ — ک — پیش اور پیش

فعل مضارع کے ۱۴ صیغوں میں ۵ کے آخری حروف پر پیش ہے اور دو جگہ یعنی جمع مؤنث غائب اور مخاطب میں زبر کے ساتھ نون ہے۔ باقی ۷ جگہ نون زبر یا زیر کے ساتھ ہے۔ ان آخری ۷ نون کو **نون اعرابی** کہتے ہیں کیونکہ بعض حالتوں میں یہ گر جاتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا۔ بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع سے پہلے آنے کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر زبر (نصب) پڑ جاتی ہے یا سکون (جزم)، اور نون اعرابی گر جاتا ہے۔ [دیکھیں گردان]

واحد مؤنث غائب، مخاطب مذکر: تَعْمَلُ [وہ عمل کرتی ہے، تم عمل کرتے ہو]، تَعْرِفُ ، تَكْسِبُ [وہ کماتی ہے]

واحد مؤنث مخاطب: تَامُرِيْنَ [تم حکم کرتی ہو]، تَعْجَبِيْنَ [تم تعجب کرتی ہو]

جمع مؤنث غائب: يَحْفَظْنَ [يَحْفَظُ سے وہ حفاظت کریں گی]، يَقْتُلْنَ [وہ قتل کریں گی]

جمع مخاطب مذکر: تَامُرُوْنَ [تم حکم کرتے ہو]، تَعْبُدُوْنَ [تم عبادت کرتے ہو]، تَاكُلُوْنَ [تم کھاتے ہو]، تَجْعَلُوْنَ [تم بناتے ہو]

تثنیہ غائب مذکر: يَحْكُمٰنِ [يَحْكُمُ سے وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں]، يَخْصِفٰنِ [وہ دونوں چپکاتے ہیں]

يَبْغِيَانِ [بَغِيَ سے وہ دونوں حد سے تجاوز کرتے ہیں] يَسْجُدٰنِ [يَسْجُدُ سے وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں]

جمع غائب مذکر: يَحْمِلُوْنَ [يَحْمِلُ سے وہ اُٹھاتے ہیں]، يَخَافُوْنَ [يَخٰفُ سے وہ ڈرتے ہیں]،

يَامُرُوْنَ [يَامُرُ سے وہ حکم دیتے ہیں] ، يَشْرَبُوْنَ [يَشْرَبُ سے وہ پیتے ہیں]، يَشْهَدُوْنَ [يَشْهَدُ سے وہ گواہی دیتے ہیں]،

يَسْمَعُوْنَ [يَسْمَعُ سے وہ سنتے ہیں]، يَعْبُدُوْنَ [وہ عبادت کرتے ہیں]، يَلْحَقُوْنَ [وہ ملتے ہیں]، يَقْتُلُوْنَ [وہ قتل کرتے ہیں]

واحد متکلم: اَنْفُخُ [میں پھونکوں گا]، اَذْبَحُكَ [میں تجھے ذبح کروں گا]، اَعْبُدُ [میں عبادت کرتا ہوں]

جمع متکلم: بَعَثَ يَبْعَثُ نَبْعَثُ [ہم بھیجیں گے] نَتْرُكُ [ہم چھوڑیں گے] نَجْعَلُ [ہم بنائیں گے] نَرْزُقُ [ہم دیتے ہیں رزق]نَرْفَعُ [ہم اٹھاتے ہیں] نَسْمَعُ [ہم سنتے ہیں] نَضْرِبُ [ہم بیان کرتے ہیں]نَطْمَعُ [ہم امید کرتے ہیں] نَعْمَلُ نَغْفِرُ نَاخُذُ [اخَذَ سے ہم پکڑیں گے] نَجْمَعُ [ہم جمع کریں گے] نَحْفَظُ [حَفِظَ سے حفاظت کریں گے] نَخْسِفُ [خَسَفَ سے ہم دھنسا دیں گے] نَرْفَعُ [رَفَعَ سے بلند کرتے ہیں] نَقُوْلُ [قَالَ يَقُوْلُ سے ہم بیان کرتے ہیں] نَكْتُبُ نَنْسَخُ نَنْصُرُ ۔ یہاں 'يَ' کی جگہ 'نَ' لگنے سے متکلم [یعنی 'ہم'] بن گیا ہے حال اور مستقبل دونوں کے معنے آتے ہیں۔

---

6 ابواب

ن نَصَرَ يَنْصُرُ [وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا] كَتَبَ يَكْتُبُ [وہ لکھتا ہے یا لکھے گا] يَذْكُرُ يَصْدُقُ يَكْفُرُ يَأمُرُ

ض ضَرَبَ يَضْرِبُ [مارتا، مارے گا] كَذَبَ يَكْذِبُ [جھوٹ بولتا ہے، بولے گا] يَعْرِفُ يَخْلِفُ يَسْفِكُ يَنْطِقُ

ف فَتَحَ يَفْتَحُ [کھولتا ہے، کھولے گا]، مَنَعَ يَمْنَعُ [روکتا ہے، روکے گا] يَرْفَعُ يَسئَلُ يَشْفَعُ يَجْعَلُ يَرْجَعُ

س سَمِعَ يَسْمَعُ [سنتا ہے، سنے گا] شَرِبَ يَشْرَبُ [پیتا ہے، پیئے گا] يَرْحَمُ يَعْمَلُ يَحْمَلُ يَحْمَدُ يَتْبَعُ

ح حَسِبَ يَحْسِبُ [سمجھتا ہے، سمجھے گا] وَرِثَ يَرِثُ [وارث ہوگا] يَثِقُ [اعتبار کرے گا]

ک كَرُمَ يَكْرُمُ [معزز ہوگا]، يَضْعُفُ [بیمار ہے، ہوگا]، يَقْرُبُ يَحْسُنُ، يَثْقُلُ يَكْبُرُ يَصْغُرُ يَخْبُثُ

۱۔حال: لام کے اضافے سے حال کے معنے مخصوص ہوجاتے ہیں.جیسے لَیَفْعَلُ وہ کرتا ہے.قَدْ بھی مضارع کوزمانہ حال سے مخصوص کردیتا ہے.

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (یقیناً نمازکھڑی ہوتی ہے)

۲۔مستقبل قریب: سین کے اضافے سے مستقبل قریب کے معنے بن جاتے ہیں. جیسے سَیَحْزَنُ (عنقریب غمگین ہوگا) سَنَنْظُرُ اَصْدَقْتَ (ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تونے سچ کہا ہے) سَیَصْلٰی نَارًا (وہ عنقریب آگ میں داخل ہوگا)

۳۔مستقبل بعید: سَوْفَ لگانے سے مستقبل بعید کے معنے پیدا ہوجاتے ہیں.جیسے کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (ہرگز نہیں،تم کچھ مدت بعد جان لوگے) سَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا (کچھ مدت بعد میں زندہ نکالا جاؤں گا).

۴۔مضارع منفی: لَا لگانے سے کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کے معنے پیدا ہوجاتے ہیں. لَا تَسْمَعُ (تونہیں سنتا ہے) لَا یَعْقِلُوْنَ (وہ نہیں سمجھتے ہیں) لَا اَسْئَلُکُمْ (میں تم سے نہیں سوال کرتا) لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو)

۵۔ماضی استمراری: کَانَ یا اس کے صیغے مضارع سے پہلے لگانے سے ماضی میں کسی کام کے جاری رہنے کا مطلب بن جاتا ہے. کَانَ یَعْمَلُ (وہ کام کیا کرتا تھا) کَانَا یَاْکُلٰنِ (وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے) کَانُوْا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُونَ (وہ لوگ اپنے آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے) کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ (وہ براکام کیا کرتی تھی) کُنْتُمْ تَکْتُمُونَ (تم چھپایا کرتے تھے)

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے. جیسے نَزَلَ (وہ اترا) یَنْزُلُ ، قَامَ (وہ کھڑا ہوا) یَقُوْمُ ، قَعَدَ (وہ بیٹھا) یَقْعُدُ ، کَرُمَ (کرم کیا) یَکْرُمُ ، جَلَسَ (وہ بیٹھا) یَجْلِسُ ، رَجَعَ (وہ لوٹا) یَرْجِعُ ، ذَھَبَ (وہ گیا) یَذْھَبُ ، خَرَجَ (وہ نکلا) یَخْرُجُ ، فَرِحَ (وہ خوش ہوا) یَفْرَحُ ، ضَحِكَ (وہ ہنسا) یَضْحَكُ

فعل متعدّی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو.جیسے ذَبَحَ (ذبح کیا) کس کو کیا؟ یہاں مفعول چاہیئے. نَقَبَ (سوراخ کیا) یَنْقُبُ، فَتَحَ (کھولا) یَفْتَحُ ، نَصَرَ (مدد کی) یَنْصُرُ، ضَرَبَ (مارا) یَضْرِبُ، سَمِعَ (سنا) یَسْمَعُ، حَسِبَ (حساب کیا) یَحْسَبُ، مَدَحَ (تعریف کی) یَمْدَحُ، قَتَلَ (قتل کیا) یَقْتُلُ، زَرَعَ (بویا) یَزْرَعُ، جَعَلَ (بنایا) یَجْعَلُ .

۶۔مضارع مجہول: یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور فاعل معلوم نہ ہو. اس کو بنانے کے لئے حرف مضارع [ا ، ت ، ی، ن] کو پیش دے دیں اور آخری سے پہلے حرف کو زبر۔فَعَلَ یَفْعَلُ یُفْعَلُ یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے،جائے گا)، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے،جائے گی) یُبْعَثُ (وہ بھیجا،اٹھایا جائے گا)، یُتْرَكُ (وہ ترک کیا جائے گا)، یُتْلٰی (اس کی تلاوت کی جاتی ہے)، اَنْ یُحْمَدُوْا (کہ ان کی تعریف کی جائے گی) [اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے]، یُقَالُ (وہ کہا جاتا ہے)، لَمْ یُوْلَدْ (وہ نہیں جنا گیا) [لَمْ کی وجہ سے دال ساکن ہوگئی]

ا۔حروف ناصبہ: یہ چار ہیں اَنْ [کہ، یہ کہ]، لَنْ [ہرگز نہیں]، کَیْ [تاکہ]، اِذَنْ [اگر یوں ہوا تو]. یہ مضارع کو نصب دیتا ہے، مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے، اور نون اعرابی گراتا ہے۔ لَنْ یَّفْعَلَ [وہ ہرگز نہیں کرے گا]، کَیْ یَفْعَلَ [تاکہ وہ کرے]، اِذَنْ یَفْعَلَ [تب وہ کرے گا]، لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلٰھاً [ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے]، لَنْ نَّدْخُلَھَا [ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے]، اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ [کہ اس پر ہرگز قابو نہ پاسکے گا]، اَنْ تَصُوْمُوْا [کہ تم روزہ رکھو تو]، لَنْ نفی میں شدّت پیدا کرتا ہے جیسے لَنْ تَنالُوْا الْبِرَّ [یہاں تَنالُوْنَ تھا (تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ پاؤ گے)، لَنْ نَّصْبِرَعَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ [ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک ہی کھانے پر]. اَنْ تَذْھَبُوْا [نَ گر گیا ہے] [لے جاؤ] . نَالَ [پایا]یَنَالُ [پائے گا]، لَنْ یَّنَالَ [وہ ہرگز نہیں پائے گا]، لَنْ تَنَالَ [تم..]، لَنْ أَنَالَ [میں..]، لَنْ نَنَالَ [ہم..]، لَنْ یَنَلُوْا ، لَنْ تَنَالُوْا ، لَنْ یَنَالَا ، لَنْ تَنَالَا ، لَنْ تَنَالَیْ [تَنَالِیْنَ تھا] ، لَنْ یَنَلْنَ ، لَنْ تَنَلْنَ .

۲۔حروف جازمہ: پانچ ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم (سکون) کردیتا ہے اور نون اعرابی گرادیتا ہے۔ لَمْ، لَمَّا، لام امر [لِ]، لا نھی، اِنْ

☼ لَمْ ماضی منفی کردیتا ہے. وَلَدَ یَلِدُ [وہ جنتا ہے، جنے گا] لَمْ یَلِدْ [اس نے نہیں جنا] (ساکن اور فعل ماضی ہوگیا ہے)، أَلَمْ تَرَ [کیا تو نے نہیں دیکھا] (تَرَیٰ کا ی گر گیا ہے)، أَلَمْ نَشْرَحْ [کیا ہم نے نہیں کھولا] (ح ساکن ہوگئی)،أَلَمْ نَجْعَلْ [کیا ہم نے نہیں بنایا](ل ساکن ہوگیا)، لَمْ یَحْمِلُوْا [انہوں نے نہیں اٹھایا](یَحْمِلُوْنَ تھا)

☼ لَمَّا بھی ماضی منفی کردیتا ہے اور' ابھی تک' کا مفہوم دیتا ہے. لَمَّا یَلْحَقُوْا (ابھی نہیں ملے)، لَمَّایَدْخُلِ الْاِیْمَانُ [ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا] (الْاِیْمَانُ کی وجہ سے لْ لِ ہوگیا)، بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَا بِ [بلکہ انہوں نے میرے عذاب کا مزہ ابھی تک نہیں چکھا] (نَ گر گیا)

☼ لام امر میں لام کے نیچے زیر ہوتی ہے اور' کرنا چاہیے' کا مفہوم دیتا ہے. اگر لِ سے پہلے فَ یا وَ آجائے تو لام ساکن ہوجاتا ہے. لِیَنْصُرْ [مدد کرنی چاہیے]، لِیُنْفِقْ [نفقہ دینا چاہیے]، فَلْیَعْبُدُوْا [پس ان لوگوں کو بندگی کرنی چاہیے] (فَ کی وجہ سے لِ ساکن ہوگیا ہے)، وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ [ہر نفس کو دیکھنا چاہیے] (وَ کی وجہ سے ساکن ہوگیا) وَلْیُوْمِنُوْا بِہٖ [مجھ پر ایمان لائیں]، وَلْیَکْتُبْ [لکھ لینا چاہیے]، فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ [پس دیکھنا چاہیے انسان کو، کس چیز سے پیدا کیا گیا]

☼ لائے نہی لگانے سے کسی کام کی ممانعت کے معنے ہوجاتے ہیں . لَا تَکْفُرْ [انکار نہ کرنا] (کَفَرَ تَکْفُرُ)، لَا تَقْرَبَا [تم دونوں قریب مت جاؤ] (تَقْرَبَانِ کا نون گر گیا ہے) وَلَا تَحْزَنُوْا [اور غم نہ کرو](تَحْزَنُوْنَ کا نون گر گیا ہے)، لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ [اولاد کو قتل مت کرو]

☼ اِنْ حرف شرط بھی ہے.اِنْ تَنْصُرُوْا [اگر تم مدد کرو]، وَاِنْ یُّرِیْدُوْا [اگر ارادہ کرو]، اِنْ تَغْفِرْ [اگر تم معاف کردو]

نَصَرَ اُس نے مدد کی یَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	غائب مذکر
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ	غائب مؤنث
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	مخاطب مذکر
تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	مخاطب مؤنث
اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	نَنْصُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

سَمِعَ اُس نے سنا یَسْمَعُ وہ سنتا ہے، سنے گا (س)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ	غائب مذکر
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعْنَ	غائب مؤنث
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	مخاطب مذکر
تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ	مخاطب مؤنث
اَسْمَعُ	نَسْمَعُ	نَسْمَعُ	متکلم مذکر و مؤنث

عَبَدَ اُس نے بندگی کی یَعْبُدُ وہ بندگی کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَعْبُدُ	یَعْبُدَانِ	یَعْبُدُوْنَ	غائب مذکر
تَعْبُدُ	تَعْبُدَانِ	یَعْبُدْنَ	غائب مؤنث
تَعْبُدُ	تَعْبُدَانِ	تَعْبُدُوْنَ	مخاطب مذکر
تَعْبُدِیْنَ	تَعْبُدَانِ	تَعْبُدْنَ	مخاطب مؤنث
اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	نَعْبُدُ	متکلم مذکر و مؤنث

اَمَرَ اُس نے حکم دیا یَأْمُرُ وہ حکم دیتا ہے، دے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَأْمُرُ	یَأْمُرَانِ	یَأْمُرُوْنَ	غائب مذکر
تَأْمُرُ	تَأْمُرَانِ	یَأْمُرْنَ	غائب مؤنث
تَأْمُرُ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرُوْنَ	مخاطب مذکر
تَأْمُرِیْنَ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرْنَ	مخاطب مؤنث
أُمُرُ	نَأْمُرُ	نَأْمُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

قَالَ اُس نے کہا یَقُوْلُ وہ کہتا ہے، کہے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَقُوْلُ	یَقُوْلَانِ	یَقُوْلُوْنَ	غائب مذکر
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	یَقُلْنَ	غائب مؤنث
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ	مخاطب مذکر
تَقُوْلِیْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ	مخاطب مؤنث
اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	نَقُوْلُ	متکلم مذکر و مؤنث

کَذَبَ اُس نے جھوٹ بولا یَکْذِبُ وہ جھوٹ بولتا ہے، بولے گا (ض)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَکْذِبُ	یَکْذِبَانِ	یَکْذِبُوْنَ	غائب مذکر
تَکْذِبُ	تَکْذِبَانِ	یَکْذِبْنَ	غائب مؤنث
تَکْذِبُ	تَکْذِبَانِ	تَکْذِبُوْنَ	مخاطب مذکر
تَکْذِبِیْنَ	تَکْذِبَانِ	تَکْذِبْنَ	مخاطب مؤنث
اَکْذِبُ	نَکْذِبُ	نَکْذِبُ	متکلم مذکر و مؤنث

فعل امر: وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہوتا ہے اور صرف مخاطب کو دیا جاتا ہے. اُنْصُرْ [تو مدد کر] فعل مضارع مخاطب کی علامت (ت) کی جگہ ہمزہ لگائیں. اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش ہے تو ہمزہ پر پیش ہوگی ورنہ زیر، عین کلمہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی. آخری حرف (لام کلمہ) اگر حرف علّت ہے تو گر جائے گا ورنہ ساکن کردیں. اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزہ نہیں لگے گا. نون اعرابی گر جائے گا. ضَرَبَ يَضْرِبُ تَضْرِبُ اِضْرِبْ [تو مار] فَتَحَ يَفْتَحُ تَفْتَحُ اِفْتَحْ [تو کھول] سَجَدَ يَسْجُدُ تَسْجُدُ اُسْجُدْ [سجدہ کر] قَالَ يَقُوْلُ تَقُوْلُ قُلْ [تو کہہ] دَعَا يَدْعُو اُدْعُ [تو پکار]. فعل امر سے پہلے کوئی حرف ہو تو ہمزہ نہیں پڑھا جاتا. وَاذْكُرْ رَبَّكَ اور تیرے رب کا ذکر کر.

واحد	تثنیہ	جمع	نَصَرَ تَنْصُرُ
اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	مخاطب مذکر
اُنْصُرِی	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ	مخاطب مؤنث

کشیدہ صیغوں میں نون اعرابی گر گیا ہے تَنْصُرُوْنَ سے اُنْصُرُوْا تَنْصُرِيْنَ سے اُنْصُرِی.

وَارْحَمْنَا اور رحم کر ہم پر اُسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو. [سَكَنَ يَسْكُنُ] وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ اور اپنے ربّ کے فیصلے تک صبر کرو. [صَبَرَ يَصْبِرُ] اِرْكَبْ مَعَنَا تو میرے ساتھ سوار ہو جا [رَكِبَ يَرْكَبُ] اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ تو چوٹ مار اپنے عصا سے چٹان پر. [ضَرَبَ يَضْرِبُ] اِشْرَحْ لِي صَدْرِيْ تو میرا سینا میرے لئے کھول دے. [شَرَحَ يَشْرَحُ] اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ لوٹ جا تیرے رب کی طرف. [رَجَعَ يَرْجِعُ] فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ تو داخل ہو جا میرے بندوں میں داخل ہو جا میری جنت میں. [دَخَلَ يَدْخُلُ] اُقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ تو اپنے رب کی تابع بن، سجدہ کر اور جھک جا [قَنَتَ يَقْنُتُ] [سَجَدَ يَسْجُدُ] [رَكَعَ يَرْكَعُ] اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ. [ذَهَبَ يَذْهَبُ] اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو. [ذَكَرَ يَذْكُرُ]

فعل نہی: وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ فعل مضارع کے شروع میں لَا لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے اور آخری حرف پر وہی تبدیلی ہوجاتی ہے جیسے فعل امر میں۔ تَكْفُرُ تم کفر کرتے ہو لَا تَكْفُرْ تم کفر نہ کرو لَا تَنْكِحُوْا تم نکاح نہ کرو، لَا تَكْتُمُوْا تم جھوٹ نہ بولو لَا تَلْبِسُوْا تم نہ ملاؤ لَا تُؤْمِنُوْا تم نہ ایمان لاؤ لَا تَحْزَنْ تم غم نہ کرو

فعل امر غائب و متکلم: مضارع کے غائب یا متکلم کے صیغے کے شروع میں لِ لگانے سے بنتا ہے اور مطلب ہوتا ہے کہ "چاہیے کہ یہ کام کرو"۔ اعراب فعل امر کی طرح ہی تبدیل ہوتے ہیں۔ لِيَغْفِرْ چاہئے کہ وہ بخش دے لِيَشْهَدْ چاہئے کہ وہ گواہی دے۔

واحد	تثنیہ	جمع	ذَھَبَ یَذْھَبُ
اِذْھَبْ	اِذْھَبَا	اِذْھَبُوْا	مخاطب مذکر
اِذْھَبِی	اِذْھَبَا	اِذْھَبْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	ضَرَبَ یَضْرِبُ
اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	مخاطب مذکر
اِضْرِبِی	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	رَجَعَ یَرْجِعُ اِرْجِعْ
اِرْجِعْ	اِرْجِعَا	اِرْجِعُوْا	مخاطب مذکر
اِرْجِعِی	اِرْجِعَا	اِرْجِعْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	کَانَ یَکُوْنُ کُنْ
کُنْ	کُوْنَا	کُوْنُوْا	مخاطب مذکر
کُوْنِی	کُوْنَا	کُنَّ	مخاطب مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اَتٰی یُؤْتِی
اٰتِ		اٰتُوْا	مخاطب مذکر
		اٰتِیْنَ	مخاطب مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اِتَّقٰی یَتَّقِی
اِتَّقِ		اِتَّقُوْا	مخاطب مذکر
		اِتَّقِیْنَ	مخاطب مؤنث

فعل امر

ابواب ثلاثی مزید

ابواب فعل ثلاثی مزید: ثلاثی مجرد کے تین حروف والے مادّہ (فعل) میں اضافہ کرکے (جیسے اَفْعَلَ ، تَفَعَّلَ) معنوں میں تبدیلی لائی جاتی ہے۔

جیسے عَلِمَ اُس نے سیکھا، عَلَّمَ اُس نے دوسرے کو سکھایا، تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا

باب	ماضی	مضارع	مصدر	امر	فاعل	مفعول	معنے	ثلاثی مجرد
اِفعال	اَرْسَلَ	یُرْسِلُ	اِرْسَالًا	اَرْسِلْ	مُرْسِلٌ	مُرْسَلٌ	اس نے بھیجا	رَسَلَ
تفعیل	کَذَّبَ	یُکَذِّبُ	تَکْذِیْبًا	کَذِّبْ	مُکَذِّبٌ	مُکَذَّبٌ	جھوٹا قرار دیا	کَذَبَ
مفاعلہ	بَارَکَ	یُبَارِکُ	مُبَارَکَۃً	بَارِکْ	مُبَارِکٌ	مُبَارَکٌ	اس نے برکت دی	بَرَکَ
استفعال	اِسْتَجَابَ	یَسْتَجِیْبُ	اِسْتِجَابَۃٌ	اِسْتَجِبْ	مُسْتَجِیْبٌ	مُسْتَجَابٌ	اس نے قبول کیا	جَابَ
تفاعل	تَعَاوَنَ	یَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	تَعَاوَنْ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ	دوسرے کے ساتھ تعاون کیا	عَانَ
تفعّل	تَوَکَّلَ	یَتَوَکَّلُ	تَوَکُّلًا	تَوَکَّلْ	مُتَوَکِّلٌ	مُتَوَکَّلٌ	اس نے بھروسہ کیا	وَکَلَ
اِفتعال	اِتَّقٰی	یَتَّقِی	اِتِّقَاءً	اِتَّقِ	مُتَّقِی	مُتَّقٰی	وہ بچا وہ ڈرا	وَقٰی
اِنفعال	اِنْقَلَبَ	یَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابٌ	اِنْقَلِبْ	مُنْقَلِبٌ	مُنْقَلَبٌ	وہ پلٹ گیا	قَلَبَ

مُوْسیٰ وَ عِیْسیٰ [موسیٰؑ اور عیسیٰؑ] اَلْجِنُّ وَ الْاِنْسُ [جن اور انس]
سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ [جادوگر یا مجنون] قَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ [قریب یا بعید]
ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ [پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے]
اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوْرًا [یا تو وہ شکرگزار ہے اور یا وہ ناشکرا]
وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ [لیکن اللہ کا رسول ہے]
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا [بلکہ تم مقدم کرتے ہو دنیاوی زندگی کو]

حروف عطف [ملانے والے]

اِمَّا [یا، خواہ] بَلْ [بلکہ] ثُمَّ [پھر]
اَمْ [یا] وَ [اور] لٰکِنَّ [لیکن]
لَا [نہیں] اَوْ [یا] فَ [پھر]

حرف جار [جو کسی اسم سے پہلے آکر اسے زیر دیتے ہیں]

بِ	ساتھ، باوجہ	بِالْقَلَمِ [قلم کے ساتھ]
تَ	قسم	تَاللّٰهِ [اللہ کی قسم]
وَ	قسم	وَالْعَصْرِ [زمانے کی قسم]
لِ	لئے، تاکہ	لِلّٰهِ [اللہ کے لئے]
كَ	مانند، کی طرح	كَالْاَنْعَامِ [مویشیوں کی طرح]
مِنْ ، عَنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ [مسجد الحرام سے]
عَلٰی	پر، اوپر	فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ [بعض پر]
اِلٰی	کی طرف، تک	اِلَی الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ [مشرق کی طرف]
فِیْ	میں، اندر	رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً [دنیا میں]
مَعَ	ساتھ	وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ [ابرار کے ساتھ]
حَتّٰی	جب تک	هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہ ہے طلوع فجر تک
ذُوْ، ذَا	والا	ذُو الْجَلَالِ ، ذُوْ رَحْمَةٍ
ذَاتِ	والی	ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِیْنٍ [ٹھہرنے والی، چشمے والی]

اِنْ اگر اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰهَ یَنْصُرُکُمْ
[اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا]

مَا جو وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ
[اور تم جو مال بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو]

لَوْ اگر وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
[اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان نشانوں کے ساتھ بلند کر دیتے]

اِذْ، اِذَا جب وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ
[اور جب ان سے کہا جائے کہ]

مَا نہیں وَ مَا قَتَلُوْا [اور نہیں قتل کیا]

لَیْسَ نہیں اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ
[کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے]

اِلَّا سوائے وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ
[اور نہیں ہیں محمد ﷺ سوائے ایک رسول کے]

یَا اے یَا اٰدَمُ اُسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ
[اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہرو]

اَنْ کہ، اَلَا خبردار ،

نَعَمْ ہاں ، بَلٰی ہاں

حروفِ استفہام [سوالیہ]

أَ، هَلْ	کیا
مَا، مَاذَا	کیا (غیر عاقل کے لئے)
مَنْ	کون (عاقل کے لئے)
أَيٌّ	کیا ، کون سا
لِمَ	(لِ + مَا = لِمَا) کس کے لئے
مِمَّ	(مِنْ + مَا = مِمَّا) کس چیز سے
بِمَ	(بِ + مَا = بِمَا) کس کے ساتھ
فِيْمَ	(فِيْ + مَا = فِيْمَا) کس چیز میں
أَيَّةٌ	کیسی
أَيَّانَ	کب
أَنّٰى	کہاں سے
أَيْنَ	کہاں
كَمْ	کتنے
كَيْفَ	کیسے
مَتٰى	کب، جب

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ [کیا آئی تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی]

أَاَنْتَ يُوْسُفُ [کیا تو یوسف ہے] وَمَآ اَدْرٰكَ [اور کیا جانے تو]

مَنْ ذَاالَّذِيْ يَشْفَعُ [کون ہے وہ جو سفارش کرے]

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ [کیا نہ دیکھا تو نے کیسے] كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ [تم زمین میں کتنا عرصہ رہے]

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ [یہ وعدہ کب پورا ہوگا] أَيْنَ الْمَفَرُّ [فرار کی جگہ کہاں ہے]

فَبِأَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ [تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے]

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا [پوچھتے ہیں وہ تجھ سے متعلق قیامت کے کہ کب آئے گی]

أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ [کیونکر ہوگا میرے لئے لڑکا]

حروفِ ناصبہ [جو اگلے حرف (اسم) کو زبر دیتے ہیں]

اِنَّ	بیشک (تاکید، جملے کے شروع میں آتا ہے)
أَنَّ	کہ (تاکید، جملے کے درمیان میں آتا ہے)
كَأَنَّ	گویا کہ (تشبیہ اور تاکید کے لئے آتا ہے)

ضمائر کے ساتھ: اِنَّهُ، اِنَّهَا ، اِنَّكَ ، اِنَّنِي ، اِنَّنَا بھی آتا ہے

لٰكِنَّ	لیکن (غلط فہمی دور کرنے کے لئے)
لَيْتَ	کاش (آرزو اور تمنا کے اظہار کے لئے)
لَعَلَّ	شاید (امید اور توقع کے لئے)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ [بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے]

اِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ [خوب جان لو کے اللہ سخت سزا دینے والا ہے]

قَالَتْ كَأَنَّهٗ هُوَ [اس نے کہا کہ یہ تو بالکل ویسا ہی ہے]

(اگر ان تین حروف کے ساتھ مَا لگ جائے تو زبر نہیں پڑے گی) جیسے:

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ [اللہ ہی اکیلا معبود ہے] (یہاں اللہ پر زبر نہیں ہے)

وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (مُنَافِقِيْنَ پر نصب ہے)

لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا [کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا]

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَالِكَ اَمْرًا [تجھے معلوم نہیں کہ شاید اللہ اس واقعہ کے بعد کچھ ظاہر کرے]

وہ ضمیر جو لفظ کے ساتھ جڑی ہوئی ہو۔ یہ ضمائر اسم فعل اور حرف تینوں کے ساتھ آتے ہیں۔

ضمیر متصلہ	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	هُمْ اُن سب مردوں کا	هُمَا اُن دو مردوں کا	هٗ اُس مرد کا
غائب مؤنث	هُنَّ اُن سب عورتوں کا	هُمَا اُن دو عورتوں کا	هَا اس ایک عورت کا
مخاطب مذکر	كُمْ تم سب مردوں کا	كُمَا تم دو مردوں کا	كَ تجھ ایک مرد کا
مخاطب مؤنث	كُنَّ آپ سب عورتوں	كُمَا تم دو عورتوں کی	كِ تو ایک عورت کا
متکلم مذکر و مؤنث	نَا ہمارا ہماری	نَا ہمارا ہماری	یْ میرا میری

اسم کے ساتھ: رَبُّ + هٗ = رَبُّهٗ [اس کا رب]

اِثْمُ + هُمَا = اِثْمُهُمَا [ان دو مردوں کا گناہ]

اَعْمَالُهُمْ [اُن کے اعمال]

اَعْمَالُكُمْ [تمہارے اعمال]

بُيُوْتُكُنَّ [تم عورتوں کے گھر]

اَهْلِيْ [میرے گھر والے] كِتَابِيْ [میری کتاب]

اَعْمَالُنَا [ہمارے اعمال]

مُنْفَصِلَہ

جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جاتا ہے

ضمائر مرفوع مُنْفَصِلَہ	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	هُمْ وہ سب مرد	هُمَا وہ دو مرد	هُوَ وہ ایک مرد
غائب مؤنث	هُنَّ وہ سب عورتیں	هُمَا وہ دو عورتیں	هِيَ وہ ایک عورت
مخاطب مذکر	اَنْتُمْ تم سب مرد	اَنْتُمَا تم دونوں مرد	اَنْتَ تو ایک مرد
مخاطب مؤنث	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں	اَنْتُمَا تم دونوں عورتیں	اَنْتِ تو ایک عورت
متکلم مذکر و مؤنث	نَحْنُ ہم سب	نَحْنُ ہم سب	اَنَا میں

اَنَا يُوْسُفُ [میں یوسف ہوں]

هُوَ اللّٰهُ [وہ اللہ ہے] اَنَا بَشَرٌ [میں انسان ہوں]

نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ [ہم اصلاح کرنے والے ہیں]

اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ [جب وہ دونوں غار میں تھے]

هُنَّ لِبَاسٌ [وہ عورتیں لباس ہیں]

اَنْتُمْ لِبَاسٌ [تم مرد لباس ہو]

فعل کے ساتھ: شَكَرَ [اُس نے شکر کیا] (یہاں ضمیر پوشیدہ ہے) . نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] (یہاں تُ ضمیر ہے) .

جَعَلْنَا [ہم نے بنایا] (نَا ضمیر ہے). نَشْكُرُكُمْ [ہم نے شکر کیا تیرا] (یہاں كُمْ ضمیر ہے) . رَزَقْنٰهُمْ [ہم نے رزق دیا اُنہیں] .

خَلَقَكُمْ [اُس نے تخلیق کیا تمہیں] عَرَضَهُمْ [اُس نے پیش کیا اُن کو] عَلَّمْتَنَا [تو نے سکھایا ہمیں] .

فَاَخْرَجَهُمَا [پس اُس نے نکالا اُن دونوں کو] . فَاَنْجَيْنٰكُمْ [پھر نجات دی ہم نے تم کو]

حرف جار کے ساتھ:

لِ	فِيْ	مِنْ	عَلٰى	بِ	عَنْ	اِلٰى	
لَهٗ	فِيْهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهِ	عَنْهُ	اِلَيْهِ	هٗ
لَهُمَا	فِيْهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	اِلَيْهِمَا	هُمَا
لَهُمْ	فِيْهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	اِلَيْهِمْ	هُمْ
لَهَا	فِيْهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	اِلَيْهَا	هَا
لَهُنَّ	فِيْهِنَّ	مِنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	اِلَيْهِنَّ	هُنَّ
لَكَ	فِيْكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	اِلَيْكَ	كَ
لَكُمَا	فِيْكُمَا	مِنْكُمَا	عَلَيْكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	اِلَيْكُمَا	كُمَا
لَكُمْ	فِيْكُمْ	مِنْكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	عَنْكُمْ	اِلَيْكُمْ	كُمْ
لَكِ	فِيْكِ	مِنْكِ	عَلَيْكِ	بِكِ	عَنْكِ	اِلَيْكِ	كِ
لَكُنَّ	فِيْكُنَّ	مِنْكُنَّ	عَلَيْكُنَّ	بِكُنَّ	عَنْكُنَّ	اِلَيْكُنَّ	كُنَّ
لِيْ	فِيَّ	مِنِّيْ	عَلَيَّ	بِيْ	عَنِّيْ	اِلَيَّ	ى
لَنَا	فِيْنَا	مِنَّا	عَلَيْنَا	بِنَا	عَنَّا	اِلَيْنَا	نَا

لَهٗ	اُس کے لئے
فِيْهِ	اُس میں
اِلَيْهِ	اُس کی طرف
عَنْهُمَا	اُن دونوں سے
عَنْهَا	اُس سے (مؤنث)
عَلَيْكَ	تجھ پر
لَكُمْ	تم سب کے لئے
عَلَيْكُمْ	تم سب پر
مِنِّيْ	مجھ سے
عَلَيْنَا	ہم پر
اِلَيْنَا	ہماری طرف
اِلَيَّ	میری طرف
لَكَ	تیرے لئے
عَلَيْهِ	اُس پر

حروف کی اقسام:

حروف استفہام: هَلْ أ — حروف تنبیہ: هَا اَلَا اَمَا — حروف استثنا: اِلَّا

حروف مشبہ بفعل: اِنَّ اَنَّ لٰكِنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ — حروف مستقبل: سَ سَوْفَ

حروف نفی: مَا لَا لَمْ لَمَّا لَنْ — حروف عطف: وَ فَ ثُمَّ اِمَّا اَوْ لٰكِنْ

حروف ندا: يَا اَيْ أ — حروف تشبیہ: كَ كَاَنَّ — حروف تصدیق: بَلٰى نَعَمْ

حروف جرّ جو اپنے سے اگلے لفظ کو زیر دیتے ہیں: مِنْ اِلٰى عَنْ بِ عَلٰى — حروف شرط: اِنْ لَوْ

تذکیروتانیث: وہ علامتیں جو انسان، حیوان، چیز یا جگہ کے مؤنث ہونے کو ظاہر کرتی ہے:

1. (ۃ) مُؤْمِنَةٌ مُسْلِمَةٌ عَلِيَّةٌ مَمْنُوعَةٌ خَلِصَةٌ طَيِّبَةٌ
2. (یٰ آءُ) كُبْرٰى وُسْطٰى أُوْلٰى بِيْضَآءٌ اَسْمَآءٌ سَوْدَاءٌ
3. جو مؤنث کے لئے مخصوص ہیں اُمٌّ اُخْتٌ بِنْتٌ اَرْضٌ نَارٌ لَيْلٌ
4. جسم کے وہ اعضاء جو جوڑے ہیں يَدٌ ہاتھ رِجْلٌ پاؤں اُذُنٌ کان عَيْنٌ آنکھیں
5. جگہوں کے نام شام مصر قریش مدینہ

	اعراب	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	رفع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمٌ
	نصب و جر	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمٍ
مؤنث	رفع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَةٌ
	نصب و جر	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَةٍ

جمع سالم: جس میں واحد کے اصلی حروف جوں کے توں برقرار رہتے ہیں جمع بنانے کے لئے '۔يْنَ یا ۔وْنَ' کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے وَارِثُوْنَ ذَاكِرِيْنَ مُفْسِدِيْنَ رَاجِعُوْنَ سَاجِدِيْنَ كَافِرُوْنَ مؤنث کے لئے '۔اتٌ یا ۔اتٍ' لگاتے ہیں مُؤْمِنَاتٌ ذَاكِرَاتٍ

جمع مکسّر: جس میں واحد کی اصل شکل برقرار نہ رہے۔ اَخْبَارٌ رِجَالٌ كُفَّارٌ اَطْفَالٌ صُدُوْرٌ اٰبَآءٌ اَغْنِيَآءُ

اسم فاعل: کام کرنے والے کے نام کو اسم فاعل کہتے ہیں۔

كَاتِبٌ لکھنے والا ظَالِمٌ ظالم نَاصِرٌ مددگار

فَاعِلٌ فعل کرنے والا

	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَانِ	فَاعِلٌ
مؤنث	فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَةٌ

اسم مفعول: وہ اسم جس پر فعل واقع ہو۔ مَبْعُوْثٌ جسے اُٹھایا جائے

مَذْكُوْرٌ جس کا ذکر ہو مَغْضُوْبٌ جس پر غضب نازل ہو

مَفْعُوْلٌ جس پر فعل واقع ہو

	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلٌ
مؤنث	مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَةٌ

صفت مشبہ: کام کرنے والے کا نام جس میں فعل کثرت کے ساتھ اور بار بار صادر ہو۔ عَلِيْمٌ بہت جاننے والا نَصِيْرٌ بہت مدد کرنے والا رَحِيْمٌ بہت رحم کرنے والا فَعِيْلٌ بہت فعل کرنے والا۔ اس کے اور بھی اوزان ہیں جیسے: فَعْلَانٌ فَعَّالٌ فَعُولٌ فَعِيْلَةٌ فَعَائِلُ

	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	نَصِيْرُوْنَ	نَصِيْرَانِ	نَصِيْرٌ
مؤنث	نَصِيْرَاتٌ	نَصِيْرَتَانِ	نَصِيْرَةٌ

اسم تفضیل: جو دو چیزوں کے درمیان برتری ظاہر کرے۔ اَصْدَقُ زیادہ سچا اَصْغَرُ چھوٹا اَقْرَبُ زیادہ نزدیک اَكْرَمُكُمْ زیادہ عزت والا

اَرْحَمُ زیادہ رحم کرنے والا۔ اَفْعَلُ

اعراب: عربی میں زیر زبر پیش کو حرکت کہتے ہیں لیکن لفظ کے آخری حرف پر حرکات کو اعراب کہتے ہیں جو بعض حالات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داوٗد نے جالوت کو قتل کیا یہاں فاعل داوٗد کی دال پر پیش ہے اور مفعول جالوت کی تا پر زبر۔ پیش والی صورت کو رفع، زبر والی صورت کو نصب اور زیر والی کو جرّ کہتے ہیں۔ اعراب تبدیل کرنے سے مطلب بدل جاتا ہے جیسے قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ میں جالوت پر پیش ہے اس لئے وہ قاتل ہے اور داوٗد مقتول۔ اسم کی اصلی حالت رفعی ہوتی ہے، اسی طرح جملے کے دوسرے ضروری اجزا' مبتدأ اور خبر بھی اسی حالت میں ہوتے ہیں۔

ایک پیش اِبْرَاهِیْمُ، دوپیش مُسْلِمٌ، (ـَاتُ) مُسْلِمَاتٌ، (ـَانِ) مُسْلِمَانِ، (ـُوْنَ) مُسْلِمُوْنَ رفع کی علامات

فاعل دَاوٗدُ، نائب فاعل قُتِلَ جَالُوْتُ، مبتدأ، اور خبر اَلرَّجُلُ صَالِحٌ، کَانَ کا اسم کَانَ اللّٰهُ، اِنَّ کی خبر اور منادی یَآ اٰدَمُ — حالت رفع

ایک زبر اِبْرَاهِیْمَ، دوزبر صَادِقًا، (ـَاتٍ) مُسْلِمَاتٍ، (ـَیْنِ) مُسْلِمَیْنِ، (ـِیْنَ) مُسْلِمِیْنَ نصب کی علامات

مفعول جَالُوْتَ، اِنَّ کا اسم اِنَّ اللّٰهَ، لَا کا اسم لَا حَوْلَ، کَانَ کی خبر کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا — حالت نصب

ایک زیر اِبْرَاهِیْمِ، دوزیر صَادِقٍ، (ـَاتٍ) مُسْلِمَاتٍ، (ـَیْنِ) مُسْلِمَیْنِ، (ـِیْنَ) مُسْلِمِیْنَ جرّ کی علامات

حرف جرّ کا اسم لِلّٰهِ، اور مضاف الیہ کِتَابَ اللّٰهِ — حالت جرّ

مرکب: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ مرکب مفید وہ ہے جس سے بات پوری ہو جائے جیسے اَللّٰهُ خَبِیْرٌ یعنی اللہ باخبر ہے اس کی دو قسمیں ہیں: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ، وہ جو فعل سے شروع ہو۔ مرکب ناقص ایسا جملہ ہے جو پوری بات نہ بتا سکے۔ جیسے عَذَابٌ اَلِیْمٌ دردناک عذاب۔ اس کی دو قسمیں ہیں: مرکب توصیفی اور مرکب اضافی

مرکب توصیفی: جس میں دوسرا حصہ پہلے حصے کی صفت بیان کرے۔ موصوف اور صفت کے عدد، تانیث، معرفہ اور اعراب ایک سے ہوتے ہیں۔ مرکب توصیفی جملہ اسمیہ کا حصہ ہوتا ہے۔ موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت واحد مؤنث ہوگی

اَللّٰهُ الْوَاحِدُ واحد اللہ اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامِ مسجدِ حرام عَمَلًا صَالِحًا عملِ صالحہ قَرْضًا حَسَنًا قرضِ حسنہ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا مقامِ محمود

جملہ اسمیہ: اس کا پہلا جز اسم ہوتا ہے جیسے اَللّٰهُ عَظِیْمٌ اللہ عظمت والا ہے۔ پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے کو خبر۔ مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ، لیکن اگر خبر معرفہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر لائی جاتی ہے جیسے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وہی کامیاب ہیں۔

مرکب اضافی: جس میں پہلا جز 'مضاف' دوسرے جز 'مضاف الیہ' کی طرف منسوب ہو۔ مضاف پر (ال) اور تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ کے آخری حرف پر ہمیشہ زیر ہوتی ہے (حالت جرّ)۔ اردو میں یہ نسبت 'کا، کی' سے ظاہر ہوتی ہے۔ بَیْتُ اللّٰهِ اللہ کا گھر سَبِیْلِ اللّٰهِ اللہ کا راستہ مَلِكِ النَّاسِ انسانوں کا مالک لِسَانَ صِدْقٍ سچ کی زبان ذُوْ عِلْمٍ علم والا قُرَّةُ عَیْنٍ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ مضاف پر ہمیشہ خفیف اعراب لگتا ہے یعنی تنوین نہیں آتی، نون اعرابی گر جاتا ہے عَبْدُ اللّٰهِ (عَبْدٌ) مضاف ہے اس لئے تنوین پیش ہوگئی مُقِیْمُوا الصَّلٰوةِ (مُقِیْمُوْنَ) خفیف ہوگیا یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ (یَدَانِ)

صرفِ صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر)

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب:
فعل	فَعَلَ	يَفْعَلَ	فَعْلٌ	فُعِلَ	يُفْعَلَ	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ	اُفْعَلْ	فعل کرنا
نصر	نَصَرَ	يَنصُرُ	نَصْرٌ	نُصِرَ	يُنْصَرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	اُنْصُرْ	مدد کرنا
فرر	فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَارًا	فُرَّ	يُفَرُّ	فَآرٌّ	مَفْرُوْرٌ	فِرَّ	بھاگنا
ضلل	ضَلَّ	يَضِلُّ	ضَلَالَةً	ضُلَّ		ضَآلٌّ	مَضْلُوْلٌ	ضِلَّ	بھٹکنا
مدد	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	مُدَّ	يُمَدُّ	مَآدٌّ	مَمْدُوْدٌ	مُدَّ	دراز کرنا
اکل	اَكَلَ	يَأْكُلُ	اَكْلًا	اُكِلَ	يُؤْكَلُ	اٰكِلٌ	مَأْكُوْلٌ	كُلْ	کھانا
امر	أَمَرَ	يَأْمُرُ	اَمْرًا	اُمِرَ	يُؤْمَرُ	اٰمِرٌ	مَأْمُوْرٌ	اُوْمُرْ(مُرْ)	حکم دینا
اذن	أَذِنَ	يَأْذَنُ	اِذْنٌ	أُذِنَ	يُؤْذَنُ	اٰذِنٌ	مَأْذُنٌ	اِيْذَنْ	اجازت دینا
سأل	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سُؤَالًا	سُئِلَ	يُسْأَلُ	سَآئِلٌ	مَسْئُوْلٌ	سَلْ	پوچھنا
قرأ	قَرَأَ	يَقْرَأُ	قَرْءٌ	قُرِئَ	يُقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوْءٌ	اِقْرَأْ	پڑھنا
وعد	وَعَدَ	يَعِدُ	وَعْدًا	وُعِدَ	يُعَدُ	وَاعِدٌ	مَوْعُوْدٌ	عِدْ	وعدہ کرنا
وهب	وَهَبَ	يَهَبُ	وَهْبٌ	وُهِبَ	يُوْهَبُ	وَاهِبٌ	مَوْهُبٌ	هَبْ	دینا، عطا کرنا
قول	قَالَ	يَقُوْلُ	قَوْلًا	قِيْلَ	يُقَالُ	قَآئِلٌ	مَقُوْلٌ	قُلْ	کہنا
خوف	خَافَ	يَخَافُ	خَوْفٌ	خِيْفَ	يُخَافُ	خَآئِفٌ	مَخُوْفٌ	خَفْ	ڈرنا
بيع	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَيْعٌ	بِيْعَ	يُبَاعُ	بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	بِعْ	بیچنا خریدنا
توب	تَابَ	يَتُوْبُ	تَوْبَةٌ			تَائِبٌ	مَتُوْبٌ	تُبْ	توبہ کرنا
دعو	دَعَا	يَدْعُوْ	دُعَاءٌ	دُعِيَ	يُدْعٰى	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	اُدْعُ	پکارنا

بَثَّ پھیلانا منتشر کرنا
بَرَّ نیک ہونا
جَدَّ عظمت والا ہونا
عَفَّ بُری چیز سے بچنا
حَقَّ موزون ہونا
عَزَّ غالب آجانا
نَقُصَّ ہم بیان کرتے ہیں
يَغُضُّوْا نظریں بچائیں
خُذِ پکڑ لو
أَسِفَ رنجیدہ ہونا
وَجَدَ يَجِدُ پانا
وَصَلَ يَصِلُ جوڑنا
وَصَفَ يَصِفُ تعریف کرنا
وَلَدَ يَلِدُ جننا
كَانَ يَكُوْنُ ہونا
كَادَ يَكُوْدُ قریب ہونا
فَازَ يَفُوْزُ کامیاب ہونا
عَاشَ يَعِيْشُ زندہ رہنا
ضَاءَ يَضُوْءُ روشن ہونا

صرف صغیر:

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
رضی	رَضِیَ	یَرْضیٰ	رِضَآءً	رُضِیَ	یُرْضیٰ	رَاضٍ	مَرْضِیٌّ	اِرْضَ	راضی ہونا
ھدی	ھَدَی	یَھْدِیْ	ھِدَایَۃً	ھُدِیَ	یُھْدَیٰ	ھَادِیٌ	مَھْدِیٌّ	اِھْدِ	راہ نمائی
خشی	خَشِیَ	یَخْشَیٰ	خَشْیَۃٌ	خُشِیَ	یُخْشَیٰ	خَاشٍ	مَخْشِیٌّ	اِخْشَ	ڈرنا
وقی	وَقٰی	یَقِیْ	وَقَایَاۃً	وُقِیَ	یُوْقٰی	وَاقٍ	مَوْقِیٌّ	قِ	محفوظ رکھنا
وضع	وَضَعَ	یَضَعُ	وَضْعٌ					ضَعْ	قائم کرنا
وقع	وَقَعَ	یَقَعُ	وَقْعٌ					قَعْ	واقع ہوا
ودع	وَدَعَ	یَدَعُ	وَدْعٌ					دَعْ	چھوڑ دینا
وسع	وَسِعَ	یَسِعُ	وَسْعٌ					سَعْ	وسیع ہونا
اتی	اَتیٰ	یَأْتِیْ	اِتْیَانٌ					اِئْتُوْا (جمع)	آنا
اتی	اٰتٰی	یُؤْتِیْ	اِیْتَاءٌ	اُتِیَ	یُؤْتَ	مُؤْتٍ		اٰتِ	دینا
امن	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	اِیْمَانٌ	اُوْمِنَ	یُؤْمَنُ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	اٰمِنْ	ایمان لانا
امن	اَمِنَ	یَأْمَنُ	اَمْنًا	اُمِنَ	یُؤْمَنُ	اٰمِنٌ	مَأْمُوْنٌ	اِیْمَنْ	امن میں آنا
نزل	اَنْزَلَ	یُنْزِلُ	اِنْزَالٌ	اُنْزِلَ	یُنْزَلُ	مُنْزِلٌ		اَنْزِلْ	نازل کرنا
طوع	أَطَاعَ	یُطِیْعُ	اِطَاعَۃٌ		یُطَاعُ		مُطَاعٌ	اَطِعْ	فرمانبرداری
ضلل	أَضَلَّ	یُضِلُّ	اِظْلَالٌ			مُظِلٌّ		اَظْلِلْ	گمراہی
وفی	اَوْفیٰ	اُوْفِ	اِیْفَاءً			مُوْفٍ		اَوْفِ	پورا کرنا

طَابَ یَتُوْبُ توبہ کرنا
تَلَا یَتْلُو پیچھے چلنا تلاوت کرنا
خَلَا یَخْلُو اکیلا ہونا
دَنَا یَدْنُو نزدیک ہونا
بَغٰی یَبْغِی اعتدال سے ہٹنا
جَزٰی یَجْزِی پورا بدلہ دینا
شَفٰی یَشْفِی بیماری دور کرنا
کَفٰی یَکْفِی کافی ہونا
سَعٰی یَسْعِی تیزی دکھانا
رَمٰی یَرْمِی پھینکنا
کُوْنِیْ تو ہوجا امر واحد مؤنث
اُدْعُ تم دعوت دو امر
کَذَّبَ اُس نے جھٹلایا ماضی
نَزَّلَ اُس نے بتدریج اُتارا ماضی
صَدَّقْتَ تو نے سچ کر دکھایا ماضی
فَحَدِّثْ پس تم بیان کرو امر
یُعَلِّمُهٗ وہ اسے سکھاتا ہے مضارع
اَوْفُوْا تم پورا کرو امر جمع

اَقَامَ اُس نے کھڑا کیا   اَبْصَرَ اُس نے دکھایا   اَغْنیٰ اُس نے مالدار کر دیا   فَاسْعُوْا پس تم دوڑو (سَعیٰ) امر

اَخْرَجَ اُس نے نکالا   اَسْلَمَ اُس نے تسلیم کیا   اَظْلَمَ اندھیرا چھا گیا   تَرٰی تو دیکھتا ہے (رَأی) مضارع

جمال و حسن قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر) مطلب

صرف صغیر	مطلب
حیی اَحْییٰ یُحْیِیْ اِحْیَاءٌ مُحْیٍ اَحْیِ	زندہ کرنا
نزل نَزَّلَ یُنَزِّلُ تَنْزِیْلٌ نُزِّلَ یُنَزَّلُ مُنَزِّلٌ مُنَزَّلٌ نَزِّلْ	بتدریج اُتارنا
کذب کَذَّبَ یُکَذِّبُ تَکْذِیْبٌ کُذِّبَ یُکَذَّبُ مُکَذِّبٌ مُکَذَّبٌ کَذِّبْ	جھوٹا قرار دینا
سبح سَبَّحَ یُسَبِّحُ تَسْبِیْحٌ سُبِّحَ یُسَبَّحَ مُسَبِّحٌ مُسَبَّحٌ سَبِّحْ	پاکی بیان کرنی
جھد جَاھَدَ یُجَاھِدُ جِھَادٌ جُوْھِدَ یُجَاھَدُ مُجَاھِدٌ مُجَاھَدٌ جَاھِدْ	انتہائی کوشش
وقی اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً اُتُّقِیَ یُتَّقٰی مُتَّقِیٌ مُتَّقًی اِتَّقِ	بچنا
غفر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارٌ اُسْتُغْفِرَ یُسْتَغْفَرُ مُسْتَغْفِرٌ مُسْتَغْفَرٌ اِسْتَغْفِرْ	مغفرت چاہنا
عون تَعَاوَنَ یَتَعَاوَنُ تَعَاوُنٌ تُعَاوِنَ یُتَعَاوَنُ مُتَعَاوِنٌ مُتَعَاوَنٌ تَعَاوَنْ	تعاون کرنا
وکل تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلٌ تُوُکِّلَ یُتَوَکَّلُ مُتَوَکِّلٌ مُتَوَکَّلٌ تَوَکَّلْ	بھروسہ کیا
ذکر اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ تَذَکُّرٌ (اِذَّکُّرٌ) (ت ث د ذ ر س ص ط) مُذَّکِّرٌ مُذَّکَّرٌ اِذَّکَّرْ	نصیحت پکڑنا
وفی تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی تَوَفٍّ مُتَوَفٍّ مُتَوَفًّی تَوَفَّ	وفات دینا
جمع اِجْتَمَعَ یَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعٌ مُجْتَمِعٌ مُجْتَمَعٌ اِجْتَمِعْ	جمع ہونا
جبی اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً مُجْتَبٍ مُجْتَبًی اِجْتَبِ	برگزیدہ ہونا
قلب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ اِنْقِلَابٌ مُنْقَلِبٌ اِنْقَلِبْ	پلٹنا

قَالَ اُس نے کہا	قُلْنَ اُنہوں نے کہا مؤنث	قِیْلَ کہا گیا	قُلْ تم کہو امر
قَالُوْا اُنہوں نے کہا	قُلْتُ میں نے کہا	اَقُوْلُ میں کہوں گا	قُوْلُوْا تم سب کہو
قَالَتْ اُس نے کہا مؤنث	قُلْنَا ہم نے کہا	نَقُوْلُ ہم کہیں گے	قُوْلِیْ تم کہو مؤنث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ○ 2:2 ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ؞ فِيْهِ ؞ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ 2:3

(أَنَا اللّٰهُ أَعْلَمُ) یہ (کامل) کتاب ہے نہیں کوئی شک اس میں ہدایت ہے لئے متّقین کے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [رَحِمَ : اس نے رحم کیا] سے فَعَلَانٌ اور فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغہ کے صیغے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سوائے سورۃ توبہ کے ہر سورۃ کی پہلی آیت ہے۔ فَعَلَانٌ غلبہ اور کثرت پر دلالت کرتا ہے اور فَعِيْلٌ تکرار پر یعنی بار بار رحم کرنے پر۔

الٓمّٓ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ حروف مقطّعات: یہ چودہ حروف ہیں جو پانچ کی تعداد تک (۲۹) سورتوں کے شروع میں بیان ہوئے ہیں

'ذَالِكَ' اسم اشارہ بعید ہے اور 'وہ' کے معنے میں آتا ہے لیکن یہاں اس کتاب کی شان کی بلندی کے اظہار کے لئے 'یہ' کے معنے لئے گئے ہیں. اگر 'وہ' کے معنے لئے جائیں تو مطلب ہوگا وہ کتاب جو مکمل ہے، حقیقی ہے، جس کا وعدہ گزشتہ انبیاء کو دیا گیا تھا اسم اشارہ: جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے هٰذَا یہ ایک ذٰلِكَ وہ ایک هٰذِهٖ یہ ایک (مؤنث) تِلْكَ وہ ایک (مؤنث) هٰؤُلَاءِ یہ سب اُولٰٓئِكَ وہ سب هٰذَانِ یہ دونوں

الْكِتَابُ مادّہ کتب سے کِتَابٌ اسم بناہے۔ کَاتِبٌ لکھنے والا، مَکْتُوْبٌ جو لکھی گئی۔ جب کسی خاص چیز، جگہ یا صفت کا ذکر کرنا ہو تو شروع میں ال لگا دیتے ہیں اور آخر میں تنوین کی جگہ پیش۔ کِتَابٌ یعنی کوئی کتاب۔ اَلْكِتَابُ 'خاص کتاب The Book

لَا رَيْبَ: اس میں کوئی شک نہیں۔ ریب کے معنے ہیں بلا دلیل کوئی بات کہنا یا محض وہم کی بنا پر الزام لگانا اور اس کی سچائی پر شبہ کرنا۔ ریب اس شک کو نہیں کہتے جو علم کی زیادتی کا موجب ہوتا ہو اور تحقیق میں ممد ہو بلکہ اس شک کو کہتے ہیں جو تعصّب یا بدظنّی کی وجہ سے ہو اور سچائی سے محروم کر دے، اضطراب اور بے چینی پیدا کرے۔ ریب رَابَ يَرِيْبُ رَيْبٌ (ماضی مضارع مصدر) لا یہاں نفی جنس ہے یعنی ہر قسم کے ریب کی نفی

فِيْهِ : اس میں [فِيْ + هٖ] فِيْ یعنی 'میں' حرف جار ہے. (مثلاً: بِ ساتھ، عَلٰى پر، مِنْ سے، اِلٰى طرف)

هٖ یعنی 'اس' ضمیر واحد مذکر غائب ہے. ('فی زمانہ' یعنی زمانے میں) ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی نام کی جگہ آئے. (اردو میں جیسے ہم، وہ، تم، میں وغیرہ)

مثالیں: فِيْهَا اس میں (مؤنث)، فِيْهِمَا ان دونوں میں، فِيْهِمْ ان سب میں، فِيْكُمْ تم میں، فِيْنَا ہم میں، فِيْهِنَّ ان سب میں (مؤنث)

اَلَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَیْبِ وَ	یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوۃَ وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰھُمْ	یُنْفِقُوْنَ 2:4
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غائب پر اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز اور	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے اُنہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

هُدًى : ہدایت. مادّہ (ھ د ی) سے اسم۔اس کے بنیادی معنی ہیں: نمایاں اور روشن ہونا، ہدایت، سیدھا راستہ، راہنما، تحفہ بھیجنا(جو بغیر معاوضے کے دیا جاتا ہے) یعنی هُدًى کے معنے سیدھی راہ دکھانے، اس پر چلانے اور منزل مقصود تک پہنچانے کے ہیں۔

هَدٰى يَهْدِىْ هُدًى هِدَايَةٌ (ماضی،مضارع،مصدر) هَادِىٌ (فاعل) ہدایت دینے والا۔مَهْدِىٌ (مفعول) ہدایت یافتہ

لِلْمُتَّقِيْنَ : متّقیوں کے لئے: لِ حرف جار ہے جس کے معنے ہیں کے لئے۔ جیسے لِلّٰهِ اللہ کے لئے۔ مُتَّقِيْنَ تقویٰ اختیار کرنے والے(جمع فاعل مُتَّقِىٌ)اللہ سے ڈرنے والے۔ وقی سے وَقٰى يَقِىْ وِقَايَةٌ احتیاط،حفاظت کا ذریعہ،ڈھال۔وَاقٍ بچانے والا اِتَّقٰى يَتَّقِىْ اِتِّقَاءً (باب افتعال) پرہیز کرنا۔

اَلَّذِيْنَ : وہ لوگ جو [اسم موصولہ جمع،مذکر غائب کا صیغہ ہے] اسم موصولہ: یہ اپنے بعد ایک جملے کا تقاضا کرتا ہے جو اس سے مل کر پورے معنے دیتا ہے اس جملے کو اس کا صلہ کہتے ہیں۔اَلَّذِىْ خَلَقَكَ میں خَلَقَكَ صلہ ہے جیسے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا میں اٰمَنُوْا صلہ ہے۔

دیگر مثالیں: اَلَّذِىْ جو ایک مرد اَلَّتِىْ جو ایک عورت اَللَّاتِىْ جو سب عورتیں (عمومی معنے: جو،جس،جن،جسکا)

يُؤْمِنُوْنَ : ایمان لاتے ہیں [اٰمَنَ سے فعل مضارع جمع مذکر غائب باب افعال] [بنیادی معنے: تصدیق کرنا،سر تسلیم خم کرنا،بےخوفی اور اطمنان میں آنا]

اٰمَنَ وہ ایمان لایا [فعل ماضی واحد غائب] اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے [ماضی جمع غائب] اٰمَنْتُ میں ایمان لایا [واحد متکلم]

اٰمَنَّا ہم ایمان لائے [جمع متکلم] يُؤْمِنُ وہ ایمان لاتا ہے،لائے گا [فعل مضارع واحد غائب]

بِالْغَيْبِ : غائب پر بِ حرف جار ہے،معنے پر،ساتھ،بسبب۔ غَيْبٌ : چھپی ہوئی،اَن دیکھی۔اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کہیں موجود ضرور ہو لیکن حواس ظاہری سے پتہ نہ چلے۔وہمی امور کے لئے نہیں بلکہ حقیقی اور ثابت شدہ چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔غَابَ يَغِيْبُ غَيْباً

الصَّلٰوةَ : اسلامی نماز،دعا [صلو یاصلی (لکڑی کو گرم کر کے سیدھا کرنا) سے صَلّٰى يُصَلِّىْ تَصْلِيَةٌ [باب تفعیل]

يُقِيْمُوْنَ : وہ قائم کرتے ہیں [مضارع جمع غائب]۔ قَامَ قوم (وہ کھڑا ہوا) ماضی واحد غائب [سے اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةٌ (باب افعال)

اَقَامَ اس نے قائم کیا [ماضی] يُقِيْمُ وہ قائم کرتا ہے،کرے گا [مضارع واحد غائب]

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اُتارا گیا	طرف تیری	اور جو اُتارا گیا	تجھ سے پہلے	اور آخرت پر	وہ

يُوْقِنُوْنَ ○	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ○ 2:6
یقین رکھتے ہیں	وہ سب	ہدایت پر ہیں	اُن کے رب کی	اور وہ سب ہیں	کامیاب ہونے والے

مِمَّا اس چیز سے جو۔(مِنْ سے+مَا جو)[اس کے علاوہ مَا کا مطلب کیا اور نفی بھی ہے]

رَزَقْنَا :رزق دیا ہم نے۔ (رزق سے فعل ماضی جمع متکلم) رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا هُمْ :وہ سب،انہیں (ضمیر جمع غائب)۔

يُنْفِقُوْنَ :وہ خرچ کرتے ہیں (نفق سے مضارع جمع غائب)اَنْفَقَ يُنْفِقُ اِنْفَاقًا (باب افعال) نَفَقٌ اس سرنگ کو کہتے ہیں جس کے دونوں سرے کھلے ہوں یعنی اللہ کے دیئے ہوئے رزق (علم،عقل مال،اولاد،وغیرہ) کو روکتے نہیں بلکہ اس میں سے مخلوق خدا کے لئے خرچ کرتے ہیں

وَ: اور،الَّذِيْنَ : وہ لوگ جو (اسم موصولہ جمع)

يُؤْمِنُوْنَ: ایمان لاتے ہیں۔ بِمَا: اس پر جو(بِ پر+مَا جو) اُنْزِلَ : اُتارا گیا(اَنْزَلَ سے ماضی مجہول باب افعال)

ماضی معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل (کام کرنے والے) کی طرف ہو۔ماضی مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول (جس پر فعل کیا گیا) کی طرف ہو اور فاعل کا ذکر نہ ہو۔ جیسے خَلَقَ (معروف) اس نے پیدا کیا۔ خُلِقَ اسے پیدا کیا گیا(مجہول)

نَزَلَ وہ نازل ہوا، نُزِلَ اسے نازل کیا، كَتَبَ اس نے لکھا، كُتِبَ وہ لکھا گیا

اَنْزَلَ اس نے نازل کیا(معروف)، اُنْزِلَ وہ نازل کیا گیا (مجہول) نَزَلَ يَنْزِلُ نَزُوْلًا اُترنا، اَنْزَلَ يُنْزِلُ اِنْزَالًا نازل کرنا،اُتارنا

اِلَيْكَ :طرف تیری اِلٰى حرف جار ہے بمعنی طرف+كَ ضمیر ہے واحد مخاطب کے لئے۔

اِلَيْهِ اس مذکر کی طرف،اِلَيْهَا اس مؤنث کی طرف،اِلَيَّ طرف میری، اِلَيْنَا طرف ہماری،اِلَيْكُمْ طرف تمہاری،اِلَيْكُمَا تم دونوں کی طرف

وَ مَآ اُنْزِلَ اور جو اُتارا گیا۔مِنْ قَبْلِكَ تجھ سے پہلے۔مِنْ سے، قَبْلُ پہلے،كَ ضمیر۔

وَبِالْاٰخِرَةِ :اور آخرت پر یعنی حیات بعد الموت اور انجام پر۔ هُمْ وہ سب ضمیر يُوْقِنُوْنَ :وہ یقین رکھتے ہیں۔

(یقن سے يَقِنَ يَيْقَنُ يَقْنًا)واضح اور ثابت ہونا۔ اَيْقَنَ يُوْقِنُ اِيْقَانًا یقین رکھنا باب افعال۔اس کی ضد شَكٌّ ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَیْهِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ ۝	2:7
بیشک وہ جنہوں نے	کفر کیا	برابر ہے	اُن پر	خواہ	تو اُن کو ڈرائے	یا	نہ ڈرائے اُن کو	نہیں	ایمان لائیں گے	

اُولٰٓئِكَ: وہ سب اشارہ بعید جمع۔ عَلٰی: پر۔ هُدًى: ہدایت۔ مِنْ: سے، کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ: اُن کے رب کی طرف سے۔رَبِّ مضاف ہے۔ هِمْ ضمیر جمع غائب مضاف الیہ۔

مرکب اضافی: وہ جملہ جس کے دونوں جز اسم ہوتے ہیں اور پہلا اسم دوسرے کی طرف منسوب ہوتا ہے پہلے کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

مضاف الیہ کے آخری حرف کے نیچے زیر آتی ہے کِتٰبُ اللّٰهِ اللہ کی کتاب اردو میں نسبت ’کا،کی‘ سے ظاہر ہوتی ہے فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اللہ کے دین میں

اُولٰٓئِكَ : وہی لوگ ہیں۔ هُمُ: وہ سب۔ الْمُفْلِحُوْنَ: فلاح پانے والے، کامیاب۔

اَفْلَحَ یُفْلِحُ اِفْلَاحاً سے اسم فاعل۔ مُفْلِحٌ واحد، مُفْلِحَانِ تثنیہ ، مُفْلِحُوْنَ جمع

اِنَّ: بے شک، یقیناً یہ جملے کہ شروع میں آتا ہے اور اپنے بعد والے اسم کے آخری حرف کو زبر [نصب] دے دیتا ہے۔ الَّذِیْنَ: جنہوں نے

كَفَرُوْا : انکار کیا كَفَرَ یَكْفُرُ كُفْراً سے ماضی جمع غائب۔ سَوَآءٌ : برابر ہے۔سوی سے سَوَا یَسْوِی سَوَآءً استقامت، اعتدال

عَلَیْهِمْ: ان پر۔ ءَ : خواہ۔

اَنْذَرْتَهُمْ: تو نے ڈرایا اُن کو نذر سے اَنْذَرَ یُنْذِرُ اِنْذَاراً ڈرانا۔ اَنْذَرْتَ : فعل ماضی واحد مخاطب۔ هُمْ :اُن کو ضمیر جمع۔ اَمْ : یا

لَمْ: نہیں۔ یُنْذِرُ وہ ڈرائے گا، سے تُنْذِرُ تو ڈرائے گا مضارع مخاطب۔ لَمْ (حرف جازم) کی وجہ سے تُنْذِرْ نہ ڈرایا تو نے (ماضی منفی)

لَا یُؤْمِنُوْنَ: ایمان نہیں لائیں گے۔

﴿ قرآن کریم کی اہمیت ﴾ ارشادِ ربّانی ہے......

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ	قَدْ جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِی الصُّدُوْرِ
اے لوگو	یقیناً آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے ربّ (کی طرف) سے	اور	علاج ہے	اس میں جو ہے	دلوں میں
وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝			
اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لئے۔			

جَآءَ یَجِیْئُ مَجِیْأً آنا۔ وَعَظَ یَعِظُ وَعْظاً نصیحت شَفٰی یَشْفِی شِفَآءً

10:58

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ وَ عَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ O 2:8

مہرلگادی اللہ نے اُن کےدلوں پر اور اُن کےکانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور لئےاُن کے عذاب عظیم

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ O 2:9

اوربعض لوگ جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور نہیں وہ سب ایمان لانے والے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ O 2:10

دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور جو ایمان لائے اور نہیں دھوکہ دیتے سوائے اپنی جانوں کو اور نہیں وہ سمجھتے

خَتَمَ اللّٰهُ: اللہ نے مہرلگادی۔ ختم سے فعل ماضی خَتَمَ يَخْتِمُ خَتْماً وَ خِتَاماً اللہ پرپیش ہےیعنی فاعل (مہرلگانے والا)

قُلُوْبِهِمْ: ان کےدل سَمْعِهِمْ: کان انکے وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ: اورانکی آنکھوں پر غِشَاوَةٌ: پردا۔ غشی سے غَشٰى يَغْشِى

غِشَاوَةٌ: ڈھانپ لینا، چھاجانا۔ عَلٰى: پر وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ: اور لئے انکے بہت بڑا عذاب۔

وَ مِنَ النَّاسِ: اوران لوگ میں سے۔ مِنْ کے بعد اگر ال ہوتو ن پرزبرڈال دیتے ہیں مَنْ: جو (عاقل کے لئے اسم موصولہ)۔

يَقُوْلُ: کہتے ہیں۔ قول سے قَالَ يَقُوْلُ قَوْلاً ۔ تَقُوْلُ تم کہتے ہو، أَقُوْلُ میں کہتاہوں، نَقُوْلُ ہم کہتے ہیں۔

أٰمَنَّا بِاللّٰهِ: ہم ایمان لائے اللہ پر أٰمَنَ سے ماضی جمع متکلم وَ بِالْيَوْمِ الْأٰخِرِ: اور یوم آخرت پر۔

وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ: اورنہیں وہ سب مومنوں میں سے۔ مؤْمِنٌ کی جمع اسم فاعل۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ: دھوکہ دیتے ہیں وہ اللہ کو۔ خدع سے خَادَعَ يُخٰدِعُ مُخَادَعَةً فعل مضارع باب مفاعلہ کسی کو دھوکا دینے کی ناکام کوشش

وَ الَّذِيْنَ: اورجو أٰمَنُوْا: وہ ایمان لائے۔ أٰمَنَ يُؤْمِنُ سے فعل ماضی جمع

وَمَا يَخْدَعُوْنَ: اورنہیں دھوکہ دیتے۔ خَدَعَ يَخْدَعُ خَدْعاً دھوکہ دینا۔ مَا: نہیں اِلَّا: سوائے، مگر۔

أَنْفُسَهُمْ: اپنی جانوں کو۔ نَفْسٌ کی جمع۔ هُمْ انکی جمع ضمیر۔ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ: اوروہ نہیں سمجھتے۔ شَعَرَ يَشْعُرُ شِعراً سے فعل مضارع جمع۔

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ o
اُن کے دلوں میں بیماری تھی پھر بڑھا دیا اُن کو اللہ نے بیماری میں اور اُن کے لئے عذاب ہے دردناک بسبب اس کے وہ جھوٹ بولتے تھے 2:11

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَاتُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ o 2:12
اور جب کہا گیا (جاتا ہے) اُن کو کہ تم فساد نہیں کرو زمین میں انہوں نے کہا (کہتے ہیں) بلاشبہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ o 2:13
جان لو بیشک وہ سب ہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن وہ نہیں جانتے

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ مَرِضَ يَمْرُضُ مَرَضٌ بیماری فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً :پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی۔ زَادَ يَزِيْدُ زِيَادَةً زیادہ ہونا، زیادہ کرنا۔ هُمْ ضمیر بمعنی انکی۔ مَرَضًا بیماری اسم۔

وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ : اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔ لَ لئے۔هُمْ انکے۔عَذَابٌ: عذب سے بمعنی اذیت اور تکلیف۔

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ: اس لئے کہ وہ جھوٹ بول رہے تھے۔ بِ بسبب، اسلئے۔ كَانُوْا : تھے۔کون سے كَانَ يَكُوْنُ كَوْنٌ ہونا۔

يَكْذِبُوْنَ : کذب سے كَذَبَ يَكْذِبُ كِذْبٌ جھوٹ۔مضارع جمع غائب۔ كَانَ کی وجہ سے استمرار کے معنے ہوگئے ہیں۔ وَ اِذَا: اور جب (شرط) کے بعد اگر ماضی آئے تو ترجمہ حال یا مستقبل کا ہوگا۔ قِيْلَ: کہا گیا ماضی مجہول سے ترجمہ 'کہا جاتا' ہوگا۔ لَهُمْ : لئے ان کے یعنی ان سے۔

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ: زمین میں فساد نہ پھیلاؤ لَا: نہیں فِي: میں الْاَرْضِ: زمین فسد سے اَفْسَدَ يُفْسِدُ اِفْسَاداً بگاڑ، ابتری پھیلانا۔ لَا نہی کی وجہ سے تُفْسِدُوْنَ (مضارع جمع مخاطب) تُفْسِدُوْا ہوگیا ہے یعنی تُفْسِدُوْنَ کا نون اعرابی گرجاتا ہے۔

قَالُوْا: تو وہ کہتے ہیں، کہیں گے۔ قَالُوْا (ماضی جمع، انہوں نے کہا) کے معنے شرط کی وجہ سے مضارع کے ہوگئے ہیں، جواب شرط کی وجہ سے تو کا اضافہ ہوگیا ہے۔ اِنَّمَانَحْنُ مُصْلِحُوْنَ: بلاشبہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں نَحْنُ: ہم سب ضمیر متکلم مُصْلِحُوْنَ: اصلاح کرنے والے۔

صلح اَصْلَحَ يُصْلِحُ اِصْلَاحاً سے اسم فاعل مُصْلِحٌ اور جمع مُصْلِحُوْنَ ۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ: سن رکھو کے یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں۔اَلَا حرف تنبیہ بمعنی خبردار۔ اِنَّهُمْ: یقیناً وہ۔ اَلْمُفْسِدُوْنَ: فسادی اَفْسَدَ يُفْسِدُ سے اسم فاعل جمع۔ اِفْسَاداً کی ضد اِصْلَاحاً ہے۔ وَ لٰكِن لَّا يَشْعُرُوْنَ: اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔

وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ اٰمَنَ
اور جب	کہا گیا (جاتا ہے)	لئے اُن کے	ایمان لاؤ	جیسا کہ	ایمان لائے	اورلوگ	کہا (کہتے ہیں)	ہم ایمان لائیں	جیسے ایمان لائے

السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ السُّفَهَآءُ	وَ لٰكِنْ	لَّا يَعْلَمُوْنَ o	وَ اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا
بیوقوف	جان لو کہ	بیشک وہی ہیں	بیوقوفوں میں سے	اور لیکن	وہ نہیں جانتے	اور جب	وہ ملتے ہیں	اُن سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں

اٰمَنَّا	وَ اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ o
ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوتے ہیں	اپنے سرغنوں کی طرف		کہتے ہیں بیشک	ہم سب تمہارے ساتھ ہیں	بلاشبہ ہم	مذاق کرتے ہیں 2:15

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ۔ قِيْلَ ماضی مجہول بمعنی مضارع۔ لَهُمْ لئے ان کے۔ اٰمِنُوْا: ایمان لاؤ۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ سے فعل امر اٰمِنْ اور جمع اٰمِنُوْا ۔ كَمَا: جیسا کے۔ كَ حرف جر بمعنی مانند، جیسا۔ اٰمَنَ: ایمان لائے فعل ماضی۔ النَّاسُ: لوگ اِنْسَانٌ کی جمع قَالُوْٓا: تو وہ کہتے ہیں۔ شرط ہونے کی وجہ سے تو کا اضافہ اور فعل ماضی کا ترجمہ حال کیا گیا۔ أَ: کیا حرف استفہام۔

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لائیں۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ سے مضارع جمع متکلم

كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ: جیسے ایمان لائے بیوقوف۔ سَفِهَ يَسْفَهُ سے سَفِيْهٌ کی جمع۔ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ: سن رکھو کہ وہی لوگ بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ: لیکن وہ جانتے نہیں۔ عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْماً سے فعل مضارع جمع غائب وَ اِذَا: اور جب۔ لَقُوْا: ملتے ہیں۔ شرط کی وجہ سے لَقِيَ يَلْقٰى لِقَاءً (ملنا) ماضی کی جگہ حال کا ترجمہ۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا : جو ایمان لائے۔ الَّذِيْنَ اسم موصولہ اور اٰمَنُوْا صلہ اور فعل ماضی جمع۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا: کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ شرط کی وجہ سے ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ قَالُوْا: انہوں نے کہا فعل ماضی جمع غائب ہے اور اٰمَنَّا ہم ایمان لائے ماضی جمع متکلم ہے وَ اِذَا: اور جب۔ خَلَوْا: ملتے ہیں۔ خَلَا (جگہ چھوڑنا، الگ ہونا) اِلٰى: طرف۔

شَيٰطِيْنِهِمْ: ان کے شیطان۔ شَطَنَ سے بہت دور جانے والے۔ منکرین کے سرغنے، سرکش۔ شَيْطَانٌ کی جمع۔

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ: تو کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ مَعَ ساتھ كُمْ تمہارے۔ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ: بیشک ہم تو مذاق کرنے والے ہیں۔ هَزَأَ يَهْزَأُ هُزْوًا سے اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِأُ اِسْتِهْزَآءً مذاق کرنے والے، اسم فاعل جمع۔

أَللّٰهُ يَسْتَهْزِأُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ o 2:16

اللہ بھی مذاق کرتا ہے (سزا دیگا) اُن کے ساتھ اور مہلت دے گا اُن کو سرکشی میں وہ اندھے ہو گئے ہیں

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجٰرَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ 2:17

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی گمراہی ہدایت کے بدلے پس نہیں نفع دیا اُن کی تجارت نے اور نہ تھے وہ ہدایت پانے والے

أَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ: اللہ ان سے مذاق کرتا ہے، فعل مضارع واحد۔ یعنی اللہ ان کا مذاق ان پر اُلٹ دیتا ہے۔ بِهِمْ: ان کے ساتھ۔

وَيَمُدُّهُمْ : اور ڈھیل دیتا ہے ان کو۔ مدد مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا کھینچنا، دراز کرنا۔

فِيْ طُغْيٰنِهِمْ: ان کی سرکشی میں۔ طغی طَغٰى يَطْغٰى طُغْيَانًا حد سے تجاوز، سرکشی۔

يَعْمَهُوْنَ: بھٹکے ہوئے۔ عَمِهَ يَعْمَهُ عَمْهًا اندھا ہونا يَعْمَهُوْنَ فعل مضارع جمع غائب أُلٰٓئِكَ: وہ سب اسم اشارہ بعید۔

الَّذِيْنَ: جنہوں نے کہ۔ اِشْتَرَوُا: خرید لی ہے۔ شَرَى يَشْرِيْ شَرْيًا سے اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ اِشْتِرَاءً خریدنا اور بیچنا، ماضی جمع غائب۔

الضَّلٰلَةَ: گمراہی۔ ضلل ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالَةً سے اسم مصدر۔

بِالْهُدٰى: ہدایت کے بدلے۔ هَدٰى يَهْدِيْ هِدَايَةً راہنمائی کرنا۔ فَمَا: پس نہیں۔ مَا نہیں۔

رَبِحَتْ: نفع دیا۔ رَبِحَ يَرْبَحُ رِبْحًا سے ماضی واحد غائب مؤنث ۔ تِجٰرَتُهُمْ: ان کی تجارت۔ تَجَرَ يَتْجُرُ تِجَارَةً سوداگری ۔

وَمَا كَانُوْا: اور وہ نہ تھے۔ مَا نہیں۔ كَانَ وہ تھا ماضی واحد، كَانُوْا وہ تھے ماضی جمع۔

مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے۔ هَدٰى سے اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ اِهْتِدَاءً اسم فاعل جمع

ارشادِ ربّانی ہے......

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o 7:205

اور جب پڑھا جائے قرآن پس سنو اُسے اور چپ رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

قَرَأَ سے قُرِئَ ماضی مجہول۔ شرط کی وجہ سے مضارع ہے۔ سَمِعَ سے اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ سے امر جمع۔ اَنْصَتَ چپ رہنا رَحِمَ يَرْحَمُ سے مضارع مجہول جمع۔

اذان: اَللّٰہُ اَکْبَرُ (4 بار) اللہ سب سے بڑا ہے کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرٌ سے اسم تفضیل

اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

شَہِدَ یَشْھَدُ شَھَادَۃٌ گواہی دینا سے اَشْھَدُ میں گواہی دیتا ہوں مضارع واحد متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں اِلٰہَ: معبود اِلَّا: سوائے

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

اَنَّ: یہ کہ اَنَّ جملے کے درمیان آتا ہے، یقین کے معنے دیتا ہے اور اس کے بعد کے اسم یا ضمیر کے آخری حرف (اعراب) پر زبر آجاتی ہے، جیسے مُحَمَّداً

حَیَّ عَلیٰ الصَّلوٰۃِ (2) چلے آؤ نماز کی طرف حَیَّ: وہ زندہ رہا حَیَّ علیٰ الْفَلَاحِ (2) چلے آؤ نجات اور کامیابی کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ (2)

لَاآِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ: نماز نیند سے بہتر ہے خَیْرٌ: بہتری مِنْ: سے نَوْمٌ: نیند

اقامت کے مزید الفاظ: قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ: یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے قَدْ: بیشک

قَامَتْ: قَامَ یَقُوْمُ قِیَاماً کھڑا ہونا سے ماضی غائب واحد مؤنث قَدْ: ماضی کو ماضی قریب بنا دیتا ہے (ہو چکی ہے)

وضو کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَھِّرِيْنَ: اے اللہ بنا مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے

اِجْعَلْنِي: جَعَلَ سے فعل امر واحد متکلم التَّوَّابِيْنَ: تَابَ يَتُوْبُ سے تَوَّابٌ کی جمع

الْمُتَطَھِّرِيْنَ: طھر سے تَطَھَّرَ (تَفَعَّلٌ) سے مُتَطَھِّرٌ کی جمع پاک صاف رہنے والے

توجیہ: اِنِّيْ وَجَّھْتُ وَجْھِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ حَنِيْفاً وَّمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ: یقیناً میں نے کیا اپنا منہ اسی کی طرف، پیدا کیا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو خالص ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکین سے (6:80) وَجْھِيَ میرا رخ، ی مضاف الیہ

فَطَرَ: بنایا اس نے فعل ماضی واحد اَنَا: میں الْمُشْرِكِيْنَ: مُشْرِكٌ کی جمع شَرَكَ اَشْرَكَ يُشْرِكُ سے اسم فاعل باب افعال مَا: نہیں

ثناء: سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالیٰ جَدُّكَ وَلَااِلٰہَ غَيْرُكَ اے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے، میں تیری حمد کرتا ہوں، برکت والا ہے نام تیرا، اور بڑی ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ سُبْحٰنَكَ: سُبْحٰنَ: پاک ہے كَ: تو سَبَّحَ يُسَبِّحُ

تَسْبِيْحًا پاکیزگی بیان کرنا اَللّٰھُمَّ: اے اللہ حَمِدَ: تعریف کی تَبَارَكَ: بابرکت تیرا تَبَارَكَ يَتَبَرَكُ تَبَارُكًا باب تفاعل خیر، ثبات

تَعَالیٰ: بلند مرتبہ والا تَعَلّیٰ يَتَعَالیٰ باب تفاعل جَدُّ: شان، كَ: تیری اِلٰہَ: معبود غَيْرُ: سوائے

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے اَعُوْذُ: عَاذَ یَعُوْذُ سے مضارع واحد متکلم

بَ ساتھ، ذریعے پناہ دینے والا ہمیشہ بَ کے ساتھ آتا ہے اور جس سے پناہ مانگی جاتی ہے اس سے پہلے مِنْ آتا ہے مِنْ : سے

الشَّیْطٰنِ : شطن، شیط شَطَنَ یَشْطُنُ شُطُوْنًا خیر اور رحمت سے دوری شَاطَا یَشِطُ شَیْطًا بربادی

الرَّجِیْمِ: مردود، لعین رَجَمَ یَرْجُمُ رَجِیْماً

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

سورۃ الفاتحہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ مٰالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ٥ اِیَّاكَ

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ٥ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ٥ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا

الضَّآلِّیْنَ ٥ اٰمِیْنَ سُوْرَۃٌ: فصیل سَارَ یَسُوْرُ سُوْراً اَلْفَاتِحَۃُ: کھولنے والی فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحٌ اسم فاعل مؤنث اَلْحَمْدُ: اَلْ سب،

حَمْدُ تعریف لِلّٰہِ: لئے اللہ کے رَبِّ: پالنے والا اَلْعٰلَمِیْنَ: ساری کائنات کا عَالَمٌ کی جمع مٰالِكِ: حکمران مَلَكَ یَمْلِكُ مُلْکاً اسم

صفت یَوْمِ: دن، وقت الدِّیْنِ: جزا سزا اِیَّاكَ : صرف تیری ہی نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں عَبَدَ یَعْبُدُ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم

نَسْتَعِیْنُ : ہم مدد چاہتے ہیں عَانَ یَعُوْنُ سے اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ باب اِسْتِفْعَال مضارع جمع متکلم اِھْدِ : تو ہدایت دے

ھَدٰی یَھْدِیْ ھِدَایَۃٌ سے امر، نَا: ہمیں ضمیر جمع متکلم الصِّرَاطَ: راستہ الْمُسْتَقِیْمَ: سیدھا قوم اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃٌ

(اِسْتِفْعَال) اسم فاعل اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا نعم اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامٌ (اِفْعَال) ماضی واحد مخاطب عَلَیْھِمْ: اُن پر غَیْرِ: سوائے

الْمَغْضُوْبُ جن پر غضب کیا گیا غَضِبَ یَغْضِبُ اسم مفعول الضَّآلِّیْنَ گمراہ ضلل ضَلَّ یَضِلُّ ضَلَالَۃٌ جمع اسم فاعل۔

ضَآلٌّ واحد لَا: نہ ہی اٰمِیْنَ: اللہ کرے ایسا ہی ہو

سورۃ الاخلاص: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ٥ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ

کُفُوًا اَحَدٌ ٥ قُلْ : کہو قول قَالَ یَقُوْلُ فعل امر ھُوَ: وہ ضمیر واحد مذکر اَحَدٌ: ایک الصَّمَدُ: بے نیاز لَمْ یَلِدْ : نہ اس نے جنا

وَلَدَ یَلِدُ لَمْ: نہیں کی وجہ سے یَلِدْ ہو گیا حرف جازم لَمْ یُوْلَدْ: نہ وہ جنا گیا وُلِدَ یُوْلَدُ (مجہول) لَمْ کی وجہ سے یُوْلَدْ ہو گیا

وَلَمْ یَكُنْ: اور نہیں ہے کَانَ یَكُوْنُ کَوْنٌ ہونا لَمْ: نہیں کی وجہ سے یَكُنْ ہو گیا ہے لَہٗ: لئے اس کے کُفُوًا: برابر، شریک اَحَدٌ: کوئی

تسبیح رکوع: سُبْحَانَ رَبِّی الْعَظِیْمِ: پاک ہے میرا رب تمام عظمتوں والا عَظُمَ یَعْظُمُ عَظْمٌ

تسمیع: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ: سن لی اللہ نے اس کی جس نے تعریف کی سَمِعَ یَسْمَعُ سننا لِ: لئے، واسطے۔ مَنْ: جس نے

حَمِدَ: اُس نے تعریف کی فعل ماضی ہٗ اللہ کی ضمیر

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ: اے ہمارے رب تیرے لئے سب تعریفیں نَا ہماری كَ تیری ضمائر

حَمْدً کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت ہو کَثُرَ یَکْثُرُ کَثْرَۃً سے صفت مشبہ

سجدہ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ: پاک ہے میرا رب بلند شان والا ی میرا ضمیر عَلَا یَعْلُو عُلْواً

مابین سجدہ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اے ہمارے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم کر مجھ پر، اور ہدایت دے مجھے، اور خیریت سے رکھ مجھے، اور میرے نقصان کی تلافی فرما، اور مجھے رزق دے، اور میرا رفع فرما۔ عفو عَافٰی یُعَافِی مُعَافَاۃً

عَافِ ۔ غَفَرَ ، رَحِمَ ، ھَدٰی، عَفَا ، جَبَرَ ، رَزَقَ ، رَفَعَ سے اِغْفِرْ اِرْحَمْ اِھْدِ عَافِ اُجْبُرْ اُرْزُقْ اِرْفَعْ فعل امر واحد متکلم

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلیٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ تمام زبانی عبادتیں صرف اللہ کے لئے ہیں اور بدنی اور مالی۔ اے نبیؐ سلامتی ہو تجھ پر اور رحمت ہو اللہ کی اور برکت۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ: دعائیں حَیَّ یُحَیِّ تَحِیَّۃٌ اَلطَّیِّبَاتُ: پاک مال طَابَ یَطُوْبُ واحد طَیِّبَۃٌ

عَلَیْنَا: ہم پر عَلیٰ پر نَا ہم عِبَادٌ : جمع عَبْدٌ بندہ اَلصّٰالِحِیْنَ: صَلَحَ یَصْلَحُ سے جمع صَالِحٌ

ارشادِ نبویؐ......

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ (بخاری)

بہتر ہے تم میں (وہ شخص) جو سیکھے قرآن اور سکھائے

عَلِمَ اُس نے سیکھا عَلَّمَ دوسرے کو سکھایا باب تفعیل

تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا باب تفعّل خَیْرٌ بھلائی

فرمایا: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ (ترمذی)

فرمایا: قرآن کریم پڑھاؤ اس لئے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے یا پڑھانے والے کے لئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری ومشکوٰۃ)

اَللّٰھُمَّ اے اللہ صَلِّ فضل کر صلّٰی یُصَلِّیْ فعل امر باب تفعیل عَلٰی مُحَمَّدٍ: محمد ﷺ پر وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ: اور آپ کی امّت پر کَمَا: جیسے، مانند صَلَّیْتَ: تو نے فضل کیا فعل ماضی واحد مخاطب عَلٰی: پر اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ: ابراہیمؑ پر اور اُنؑ کی امّت پر اِنَّكَ = (اِنَّ + كَ) بیشک تو ہی حَمِیْدٌ تعریف کے لائق حَمِدَ یَحْمُدُ صفت مشبہ مَجِیْدٌ: بزرگی عظمت والا مَجَدَ یَمْجُدُ سے صفت مشبہ: یہ فَعِیْلٌ کے وزن پر اسم فاعل کے معنے دیتا ہے لیکن اس میں فعل کے بکثرت اور بار بار صادر ہونے کا مفہوم شامل ہے، یعنی ثابت شدہ مستقل صفت ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَحِیْمٌ سَعِیْدٌ جَمِیْلٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ: اے اللہ بَارِكْ: برکت فرما بَارَكَ یُبَارِكُ مُبَارَکَۃٌ باب مفاعلہ سے فعل امر

دعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ. اے میرے ربّ بنا مجھے نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے ربّ قبول کر ہماری دعا، اے ہمارے ربّ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو جزا سزا کے دن۔ 14:41-42 اِجْعَلْنِیْ: تو بنا مجھے جَعَلَ یَجْعَلُ سے اِجْعَلْ تو بنا فعل امر واحد نِیْ ن وقایا + ی ضمیر مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ: نماز قائم کرنے والا اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً سے اسم فاعل مُقِیْمٌ ذُرِّیَّتِیْ: میری اولاد ذُرِّیَّۃٌ اولاد واحد و جمع، ی ضمیر واحد متکلم رَبَّنَا: اے ہمارے ربّ تَقَبَّلْ: قبول کر قَبِلَ یَقْبُلُ سے تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ (باب تفعّل) سے تَقَبَّلْ فعل امر اِغْفِرْلِیْ: بخشش فرما غَفَرَ یَغْفِرُ سے اِغْفِرْ فعل امر لِیْ: میرے لئے وَلِوَالِدَیَّ: اور لئے والدین کے میرے (تثنیہ کی وجہ سے 'د' پر زبر ہے) ی یائے متکلم لِلْمُؤْمِنِیْنَ: لئے مومنوں کے مُؤْمِنٌ کی جمع یَوْمَ: دن یَقُوْمُ: قائم کرتے ہیں قَامَ یَقُوْمُ فعل مضارع الْحِسَابُ: جزا سزا

دعا: رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ 2:203

اے ہمارے ربّ دے ہمیں اس دنیا میں کامیابیاں اور آخرت میں بھی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے اٰتِنَا: تو عطا فرما ہمیں اٰتٰی یُؤْتِیْ اِیْتَآءً سے اٰتِ تو دے فعل امر فِی الدُّنْیَا: دنیا میں حَسَنَۃً: بھلائی وَقِنَا: اور بچا ہمیں وَقٰی یَقِیْ وَقَایَۃً سے قِ فعل امر (قاعدہ: اگر حرف مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہیں تو ہمزہ نہیں لگے گا اور ی گر جائے گی) عَذَابَ النَّارِ: عذاب آگ کا مضاف مضاف علیہ

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُوْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اَللّٰھُمَّ: اے اللہ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ: ہم مدد مانگتے ہیں تجھ ہی سے۔ عون عَانَ یَعُوْنُ سے اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ سے نَسْتَعِیْنُ مضارع جمع متکلم باب استفعال اجوف واوی ۔ كَ تجھ سے ضمیر نَسْتَغْفِرُكَ: تیری ہی بخشش چاہتے ہیں۔ غَفَرَ یَغْفِرُ سے اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ سے نَسْتَغْفِرُ مضارع جمع متکلم باب استفعال نُوْمِنُ بِكَ: ہم ایمان لاتے ہیں تجھ پر اٰمَنَ یُوْمِنُ سے نُوْمِنُ مضارع جمع متکلم باب افعال مھموز الفاء نَتَوَكَّلُ: ہم بھروسہ کرتے ہیں وَكَلَ یَكِلُ سے تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ سے نَتَوَكَّلُ مضارع جمع متکلم باب تَفَعُّل مثال واوی عَلَیْكَ: تجھ پر نُثْنِیْ ہم تیری تعریف کرتے ہیں ثنیٰ سے اَثْنیٰ یُثْنِیْ سے نُثْنِیْ مضارع جمع متکلم باب افعال اَلْخَیْرَ: سب بھلایاں نَشْكُرُكَ: ہم شکر کرتے ہیں تیرا شَكَرَ یَشْكُرُ سے نَشْكُرُ مضارع جمع متکلم نَكْفُرُكَ: ہم ناشکری نہیں کرتے تیری كَفَرَ یَكْفُرُ سے نَكْفُرُ جمع متکلم نَخْلَعُ: ہم الگ ہوتے ہیں خَلَعَ یَخْلَعُ سے نَخْلَعُ مضارع جمع متکلم نَتْرُكُ: ہم ترک کرتے ہیں تَرَكَ یَتْرُكُ سے نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ: جو تیری نافرمانی کرتے ہیں فَجَرَ یَفْجُرُ فُجُوْرًا حق سے تجاوز کرنا مضارع مَنْ: کون، جو اِیَّاكَ نَعْبُدُ: صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں عَبَدَ یَعْبُدُ سے نَعْبُدُ مضارع جمع متکلم لَكَ: لئے تیرے نُصَلِّیْ: ہم نماز پڑھتے ہیں صَلّٰی یُصَلِّیْ سے نُصَلِّیْ مضارع جمع متکلم نَسْجُدُ: ہم سجدہ کرتے ہیں سَجَدَ یَسْجُدُ سے نَسْجُد مضارع جمع متکلم اِلَیْكَ: تجھ پر نَسْعٰی ہم نے قصد کرتے ہیں سَعٰی یَسْعٰی سے نَسْعٰی مضارع جمع متکلم نَحْفِدُ: ہم خدمت کرتے ہیں حَفَدَ یَحْفِدُ سے نَحْفِدُ مضارع جمع متکلم نَرْجُوْا: ہم امید باندھتے ہیں رَجَا یَرْجُوْ سے نَرْجُوْا مضارع جمع متکلم رَحْمَتَكَ: تیری رحمت نَخْشٰی: ہم ڈرتے ہیں خَشِیَ یَخْشٰی سے نَخْشٰی ناقص یائی اِنَّ عَذَابَكَ: بیشک تیرا عذاب بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ: کفّار کے ساتھ ملا ہوا لَحِقَ سے اَلْحَقَ یَلْحِقُ سے مُلْحِقٌ اسم فاعل باب افعال

آداب تلاوت

سورۃ الاعلیٰ کے شروع میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی کے جواب میں کہیں...... سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پاک ہے میرا رب بلند شان والا

سورۃ الغاشیہ کے آخر میں اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ کے بعد کہیں...... اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا اے اللہ میرا حساب آسان کر دے۔

خطبہ ثانیہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِیَ لَہٗ ط وَ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط عِبَادَ اللّٰہِ ط رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۔ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ ط یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط (16:91) اُذْکُرُ اللّٰہَ یَذْکُرُکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ ط وَلَذِکْرُاللّٰہِ اَکْبَرُ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں نَحْمَدُہٗ: ہم تعریف کرتے ہیں اُس کی حَمِدَ یَحْمَدُ حَمْدٌ سے مضارع جمع متکلم وَ نَسْتَعِیْنُہٗ اور مدد چاہتے ہیں اُس سے وَ نَسْتَغْفِرُہٗ: اور بخشش طلب کرتے ہیں اُس سے وَ نُؤمِنُ بِہٖ: اور ایمان لاتے ہیں اُس پر

وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ: اور توکل کرتے ہیں اُس پر مضارع جمع متکلم، ہٗ اُس ضمیر واحد غائب (دیکھیں دعائے قنوت)۔

وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ: اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی عَاذَ یَعُوْذُ سے مضارع جمع متکلم

شُرُوْرِ: شرارتوں جمع شَرَّ مِنْ: سے اَنْفُسِنَا: ہمارے نفس کی وَ مِنْ سَیِّاٰت: اور برُے جمع سَیِّئَۃٌ اَعْمَالِنَا: اعمال ہمارے جمع عَمَلٌ

مَنْ: جسے یَھْدِہِ: ہدایت دے وہ ھَدٰی یَھْدِی سے مضارع اللّٰہُ: اللہ فَلَا: پس نہیں مُضِلَّ: گمراہ کرے اَضَلَّ یُضِلُّ سے مُضِلٌّ مضاعف باب افعال سے اسم فاعل لَہٗ: اسے وَ مَنْ: اور جسے یُّضْلِلْہُ: وہ گمراہ قرار دے اُسے فَلَا: پس نہیں ھَادِیَ لَہٗ: اُس کے لئے ہدایت

وَ نَشْھَد: ہم گواہی دیتے ہیں شَھِدَ یَشْھَدُ سے نَشْھَدُ مضارع جمع متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں اِلٰہَ: معبود اِلَّا: سوائے اللّٰہُ: اللہ کے اَنَّ: یہ کہ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ: محمدؐ بندہ اُس کا وَرَسُوْلُہٗ: اور رسول اُس کا۔ عِبَادَ اللّٰہِ: اللہ کے بندو جمع عَبْدٌ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ: اللہ نے رحم کیا تم پر یَأْمُرُ: حکم دیتا ہے اَمَرَ یَأْمُرُ مضارع بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ: عدل اور احسان کا وَ اِیْتَآءِ: اور دے اٰتٰی یُؤتِیْ سے مصدر بمعنی دینا ذِی الْقُرْبٰی: قربت والے وَ یَنْھٰی: اور وہ روکتا ہے نَھٰی یَنْھٰی مضارع اَلْفَحْشَآءِ: بےحیائی جمع فَحْشٌ عَنْ: سے وَالْمُنْکَر: اور بُری باتوں وَالْبَغْیِ: اور بغاوت سے یَعِظُکُمْ: وہ تلقین کرتا ہے وَعَظَ یَعِظُ مضارع لَعَلَّکُمْ: تاکہ تم تَذَکَّرُوْنَ: نصیحت حاصل کرو مضارع جمع حاضر اُذْکُرُ اللّٰہَ: تم اللہ کا ذکر کرو ذَکَرَ یَذْکُرُ سے فعل امر یَذْکُرُکُم: تاکہ وہ یاد کرے تمہیں مضارع وَادْعُوْہُ: اور پکارو اُسے دَعَا یَدْعُوْ امر جمع ناقص یَسْتَجِبْ لَکُمْ: وہ جواب دیگا تمہیں جوب جَابَ یَجُوْبُ اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ مضارع اجوف باب استفعال وَلَذِکْرُاللّٰہِ: اور اللہ کا ذکر اَکْبَرُ: سب سے بڑا ہے

خطبہ نکاح : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نُؤمِنُ بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِیَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا o 4:1-2 یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ط یُّصْلِحُ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا o 33:71-2

یٰٓاَ یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْااللّٰہَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوْااللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ o 59:19

اس خطبہ کے پہلے حصہ کے ترجمہ کے لئے دیکھیں خطبہ ثانیہ۔سوائے نَشْھَدُ کی جگہ اَشْھَدُ آیا ہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں۔

اَمَّابَعْد سو اس کے بعد۔ فَاَعُوْذُبِاللّٰہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی عَاذَ یَعُوْذُ سے اَعُوْذُ مضارع واحد متکلم۔ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ: دھتکارے ہوئے شیطان سے رَجَمَ یَرْجُمُ رَجِیْمًا لعین۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ: اے لوگو اتَّقُوْا: تقویٰ اختیار کرو وَقٰی یَقِیْ سے اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَآءً (باب افتعال) سے فعل امر جمع۔ رَبَّکُمُ: تمہارا رب الَّذِیْ: جس نے خَلَقَکُمْ: پیدا کیا تمہیں خَلَقَ یَخْلُقُ ، کُمْ ضمیر۔ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ: ایک جان سے وَخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا: اور پیدا کیا اس سے اس کا جوڑا وَ بَثَّ: بثث اور پھیلائے مِنْھُمَا: ان دونوں سے رِجَالًا: جمع رُجُلٌ مرد کَثِیْرًا: کثر بہت وَنِسَآءً: اور عورتیں وَاتَّقُوا اللّٰہَ: اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا الَّذِیْ: جس (کے نام کے واسطہ) سے تَسَآءَلُوْنَ: تم سوال کرتے ہو سَئَلَ یَسْئَلُ سے مضارع جمع مخاطب بِہٖ: اس سے وَالْاَرْحَامَ: اور رحمی رشتوں (کا بھی خیال رکھو) جمع رَحْمٌ اِنَّ اللّٰہَ: یقیناً اللہ کَانَ: کون تھا، ہے عَلَیْکُمْ: تم پر رَقِیْبًا: نگہبان صفت مشبہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا: اے وہ لوگو جو ایمان لائے اٰمَنَ یُؤْمِنُ سے ماضی جمع اتَّقُوْا للّٰہَ: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وَقُوْلُوْا: اور تم کہو قول قَالَ یَقُوْلُ سے امر جمع حاضر قَوْلًا: قول سَدِیْدًا: سیدھا سدد یُصْلِحُ: وہ اصلاح کرے گا اَصْلَحَ یُصْلِحُ مضارع باب افعال لَکُمْ: تمہارے لئے اَعْمَالَکُمْ: اعمال تمہارے وَیَغْفِرْ لَکُمْ: اور مغفرت کرے گا تمہارے لئے غَفَرَ یَغْفِرُ ذُنُوْبَکُمْ: تمہارے گناہ ذَنْبٌ کی جمع

باقی اگلے صفحے پر:

وَمَنْ : اور جو يُطِعِ : اطاعت کرتا ہے طوع طَاعَ يُطِعُ مضارع اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ: اللہ کی اور اس کے رسول کی فَقَدْفَازَ: پس پا گیا ہے فَوْزًا عَظِيْمًا: عظیم کامیابی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْااللّٰهَ : اے وہ لوگو جو ایمان لائے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ: چاہئے کہ دیکھے ہر جان نَظَرَ يَنْظُرُ امر غائب واحد مؤنث مَا قَدَّمَتْ: جو کچھ آگے بھیجا قَدَّمَ يُقَدِّمُ سے ماضی غائب واحد مؤنث لِغَدٍ: لئے کل کے وَاتَّقُوْااللّٰهَ اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ: یقیناً اللہ جانتا ہے بِمَا تَعْمَلُوْنَ: جو تم کرتے ہو عَمِلَ يَعْمَلُ سے مضارع جمع حاضر

<u>دعائے جنازہ:</u> اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ط

اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردے اور ہمارے حاضر اور جو موجود نہیں اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے اور ہمارے مرد اور ہماری عورتیں اے اللہ جس کو زندہ رکھے ہم میں سے پس زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جس کو تو وفات دے ہم میں سے اس کو ایمان کی حالت پر وفات دے اے اللہ نہ محروم کر ہمیں اُس کے ثواب سے اور نہ ڈال کسی فتنہ میں ہمیں اس کے بعد۔

اِغْفِرْ : بخش دے غَفَرَ سے فعل امر لِحَيِّنَا : ہمارے زندہ حَيَّ يُحْيِيْ حَيًّا زندہ رہنا مَيِّتِنَا : مَاتَ يَمُوْتُ مَوْتٌ سے مَيِّتٍ اسم صفت شَاهِدِنَا : شَهِدَ سے شَاهِدٍ گواہ اسم فاعل غَآئِبِنَا : غائب صَغِيْرِنَا : چھوٹے كَبِيْرِنَا : بڑے صفت مشبہ ذَكَرِنَا : ذَكَرٍ مرد اُنْثَانَا : عورتیں اَحْيَيْتَهٗ : جس کو زندگی دے اُسے مِنَّا : مِنْ + نَا ہم سے فَاَحْيِهٖ :زندگی دے اُسے تَوَفَّيْتَهٗ : تو نے وفات دی اُسے وَفٰى سے تَوَفّٰى ماضی باب تفعّل سے حاضر واحد فَتَوَفَّهٗ : پس وفات دے اُسے تَحْرِمْنَا :محروم کر ہمیں تَفْتِنَّا : آزمائش میں ڈال مضارع حاضر

<u>دُعاء ختم قرآن:</u>

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ
اے اللہ رحم کر مجھ پر قرآن کے ذریعہ اور بنا اسے میرے لئے راہنما اور نُور اور ہدایت اور رحمت (کا موجب) اے اللہ یاد کرا مجھے
مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَ ارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھا مجھے اس سے جس میں میں لاعلم ہوں اور عطا کر مجھے اس کی تلاوت اوقات رات اور دن (میں)
وَ اجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اور بنا اسے میرے لئے حجت اے رب جہانوں (کے)

ذَكِّرْ: ذَكَرَ [یاد کیا] ذَكَّرَ [یاد کرایا] تفعیل ذَكِّرْ [یاد کرا امر] (عَلِّمْ) ۔ جَهِلْتُ جَهِلَ سے ماضی واحد متکلم (نَسِيْتُ) ۔ اٰنَآءَ: اوقات گھڑیاں واحد اَنَى

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ
اور جب پوچھیں تجھے بندے میرے میرے بارے پس (اے رسول تو کہدے) میں قریب ہوں میں قبول کرتا ہوں دعا
الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ 2:187
مانگنے والے کی جب وہ دعا کرتا ہے مجھ سے چاہیئے کہ وہ قبول کریں (میری بات) اور چاہیئے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر تا کہ وہ ہدایت پائیں

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط 2:251
اے ہمارے ربّ ڈال ہم پر صبر اور مضبوط کر قدم ہمارے اور مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم کے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ 3:9
اے ہمارے ربّ تو نہ پھیرے ہمارے دل بعد تو نے ہدایت دی ہمیں اور عطا کر ہمیں طرف سے تیری رحمت بیشک تو ہی بہت بخشنے والا ہے

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ o وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ 2:26-7
اے ربّ میرے کھول دے میرے لئے سینہ میرا اور آسان کردے میرے لئے معاملہ میرا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا 18:11
اے ہمارے ربّ دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت اور مہیّا کر ہمارے لئے ہمارے معاملہ میں کامیابی

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
اے ہمارے ربّ تو گرفت نہ کر ہماری اگر بھول جائیں ہم یا غلطی کریں ہم اے ہمارے ربّ اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا
تو نے ڈالا اُس پر جو ہم سے پہلے (گزرے) اے ہمارے ربّ اور نہ ڈال ہم پر جو نہیں طاقت ہماری اور درگزر فرما ہماری
وَاغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ 2:287
اور بخش ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہمارا آقا ہے پس مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
اے اللہ تو بنا ہمیں (ڈھال) جو ان (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اُن کے شر سے۔ [نحر سینے کے اوپر کا حصہ]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

اللہ وہ ہے نہیں معبود سوائے اُس کے زندہ ہے قیوم ہے نہیں پکڑتی اُسے اونگھ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو آسمانوں میں اور جو

فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ

زمین میں ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے حضور اُسکے سوائے اجازت کے اُس کی وہ جانتا ہے جو آگے ہے اُن کے اور جو پیچھے ہے اُن کے

وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اورنہیں احاطہ کرتے وہ کسی بات کا اُس کے علم سے سوائے جو اُس نے چاہا چھائی ہوئی ہے حکومت اس کی آسمانوں اور زمین پر

وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o 2:256

اور نہیں تھکاتی اُسے حفاظت ان دونوں کی اور وہ بہت بلند ہے بہت بڑا ہے

اَلْحَيُّ: حَیٌّ سے زندہ اَلْقَیُّوْمُ: قِیَامٌ سے قائم صفات باری تعالیٰ تَاْخُذُهٗ: اَخَذَ یَأْخُذُ اَخْذٌ سے مضارع حاضر سِنَةٌ: وسن سے نیند کی ابتداء غفلت نَوْمٌ: نیند ذَا: یہ یَشْفَعُ: سفارش شَفَعَ یَشْفَعُ شِفَاعَةٌ عِنْدَهٗ: پاس قریب بِاِذْنِهٖ: اجازت اَذِنَ یَاذِنُ اِذْنٌ یَعْلَمُ: عَلِمَ سے مضارع اَیْدِیْهِمْ: یَدٌ ہاتھ خَلْفَهُمْ: خَلْفٌ سے پیچھے یُحِیْطُوْنَ: اَحَاطَ یُحِیْتُ سے مضارع جمع شَآءَ: مشیت وَسِعَ: کشادہ ہوا كُرْسِیُّهُ: کرس اقتدار یَئُوْدُ: اود سے بوجھ حِفْظُهُمَا: حِفْظٌ حفاظت هُمَا وہ دونوں الْعَلِیُّ: اعلیٰ

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ

جب کہا اللہ نے اے عیسٰی یقیناً میں وفات دینے والا ہوں تجھے اور بلند کرنے والا ہوں تجھے (تیرے درجات) اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں تجھے

مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اُن (کے الزاموں) سے جنہوں نے انکار کیا اور بنانے والا ہوں جنہوں نے پیروی کی تیری غالب منکرین پر قیامت کے دن تک

مُتَوَفِّیْكَ: مُتَوَفِّی وفات دینے والا (فاعل) رَافِعُكَ: رَفْعٌ سے فاعل كَ: تجھے ضمیر مُطَهِّرُكَ: طَهَّرَ پاک کیا سے فاعل جَاعِلُ: جَعَلَ اُس نے بنایا سے فاعل اتَّبَعُوْكَ: اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ اِتِّبَاعٌ باب افتعال سے ماضی جمع فَوْقَ: فَوْقٌ فوقیت كَفَرُوْا: كَفَرَ سے جمع